



# بلوچستان صوبائی اسمبلی کی کارروائی

اجلاس منعقدہ 28 اپریل 1997 میطان 20 ذوالحجہ 1418 ہجری (یروز سوموار)

| نمبر شمار | فہرست   | صفحہ نمبر |
|-----------|---|-----------|
| ۱         | آغاز تلاوت قرآن پاک و ترجمہ   | ۳         |
| ۲         | دعا و مغفرت   | ۵         |
| ۳         | وقدہ سوالات   | ۸         |
| ۴         | بیجیرہ مینوں کے بیتل کا اعلان                                       | ۳۵        |
| ۵         | رخصت کی درخواستیں   | ۳۵        |
| ۶         | تحریک التوانہ ۱ منابع عبد الرحمن خان مندو خیل                       | ۳۱        |
| ۷         | سرکاری کارروائی   | ۳۷        |
| ۸         | بلوچستان یونیورسٹی آف انجینئرنگ سندھیکیٹ میں نمائندگی (تحریک منظور) | ۳۸        |
| ۹         | قرارداد نمبر ۳ منابع مولانا امیر زمان (دونوں قراردادوں والپ لے لیں) | ۳۹        |

## بلوچستان صوبائی اسمبلی

بلوچستان صوبائی اسمبلی کا چوتھا اجلاس مورخہ ۲۸ اپریل ۱۹۹۶ء بخطاب نوامب  
۱۳۷۵ ہجری (بروز سوموار) بوقت گیارہ بجکر چھیس منٹ (قبل از دوپہر) زیر صدارت  
میر عبدالجبار، اسپیکر بلوچستان، صوبائی اسمبلی ہال کونسل میں منعقد ہوا۔  
ملاوتِ قرآن پاک و ترجمہ  
از

مولانا عبدالمنین اخوندزادہ

أَعُذُّ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَنِ الرَّجِيمِ ۝ سُمِّ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط  
إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سُوَاءٌ عَلَيْهِمْ ۝ أَنَّدَرَتْهُمْ أَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝  
خَتَمَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ ۝ وَعَلَىٰ سَمْعِهِمْ ۝ وَعَلَىٰ أَبْصَارِهِمْ غَشَاؤَةٌ ۝ وَلَهُمْ  
عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝

ترجمہ: شروع اللہ کے نام سے جو نہایت رحم والا میریان ہے۔ جن لوگوں نے کفر کیا ان کے  
لیے یکساں ہے اور ڈراڑیا نہ ڈراڑیہ ایمان لانے والے نہیں ہیں۔ اللہ نے ان کے دلوں پر اور  
ان کے کافنوں پر سر لگا دی ہے اور ان کی آنکھوں پر پودہ ہے اور عذاب عظیم ہے۔  
صلوٰۃ اللہ العظیم۔

**جتناب اپسیکر** جزاک اللہ۔ جناب امیر زمان صاحب ارشاد۔

مولانا امیر زمان سینر وزیر۔ جناب والا۔ منی شریف میں جو جچ شمید ہوئے اور بھی یا  
ہر ہائل میں جو لوگ زلزلہ سے شمید ہوئے ہیں ان کیلئے دعا اور فاتحہ خوانی کی جائے۔

**جتناب اپسیکر** مولانا صاحب۔ (دعاۓ مفترض اور فاتحہ خوانی کی گئی)۔

**ملک سرور خان کاکڑ** جناب اپسیکر۔ میں پوائنٹ آف آرڈر پیش کرتا ہوں۔ کہ جب  
بھی اسکلی کا اجلاس شروع ہوتا ہے۔ آج آپ نے اسکلی کے اجلاس شروع ہونے کا تمام گیارہ  
بجے دیا تھا۔ جب کہ اب اجلاس ساری گیارہ بجے شروع ہوا۔ اسکلی کے قواعد اور قاعدے کے  
مطابق پانچ منٹ پہلے اسکلی کی گھشیاں بجنا شروع ہوتی ہیں۔ پانچ منٹ کے بعد اگر ممبران ہاؤس  
میں نہیں آتے ہیں۔ تو انہیں پانچ منٹ مزید موقع دیا جاتا ہے۔ اور گھشیاں بجائی جاتی ہیں۔ کہ  
لوگ اسکلی ہال میں آ جائیں لیکن آج ساری گیارہ بجے گئے ہیں اور اب ہم ہاؤس میں آ رہے  
ہیں۔ لہذا میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ اسکلی کے قواعد کے مطابق اس اجلاس کو کیسے چلا سکتے ہیں۔

**جتناب اپسیکر** جناب ملک سرور صاحب آپ کی نشاندہی کا شکریہ یقیناً ہمیں وقت کی  
پابندی کرنا چاہئے۔ اور یقین رکھیے انشاء اللہ اس پر ہم آئندہ پابندی کریں گے کیونکہ آج یہ پہلا  
چانس تھا۔ اور کچھ ایسی ناگزیر ایسی بائیں تھیں۔ جس کی وجہ سے کچھ تاخیس ہوتی۔ جس کیلئے  
میں محذرست خواہ ہوں انشاء اللہ آئندہ ایسا نہیں ہوگا۔

**ملک محمد سرور خان کاکڑ** جناب والا۔ تمام بائیں تو ہانوی حیثیت کی ہیں جناب والا۔  
گیارہ بجے تکس تمام ہوتا ہے اور پانچ منٹ پہلے گھٹٹی بجائی جاتی ہے اور پانچ منٹ بعد اس کے  
بعد ہاؤس کو ایڈ جرن کیا جاتا ہے۔ اسکلی کے قاعدے کے مطابق آپ کو ہاؤس کو ایڈ جرن کر  
رہنا چاہئے تھا۔

**جتناب اپسیکر** یقیناً آپ کی اس بات کو مد نظر رکھا جائے گا۔ اور وقت کی پابندی کی  
جائے مردانی شکریہ۔ پہلا سوال نمبر ۲ میں جناب عبدالرحیم خان مندو خیل صاحب چونکہ آپ  
کا جواب نہیں آیا۔ وزیر ترقیات و منصوبہ بندی لہذا میں اس سوال کو ڈیفر کرتا ہوں۔

مسٹر عبدالرحیم خان مندو خیل جناب اپنیکر آپ سے ایک رکوست ہے اور وہ یہ ہے کہ یہ سیشن دو ہفتوں کیلئے ہے۔ اور جو بھی یہاں مختلف ملکوں کے سوالات کے جوابات دینے سے متعلق جو پروگرام دیا گیا ہے۔ جس دن ایک ملکہ کی باری آتی ہے پندرہ دن سے اس کی دوبارہ ٹرین نہیں آ رہی ہے۔ اس لئے میں رکوست کروں گا کہ اسی سیشن میں اس سوال کا جواب دیا جائے۔

جناب اپنیکر آپ تشریف رکھیے آپ سے کل بات ہوئی تھی۔ اور میں نے مولانا صاحب سے گزارش کی تھی۔ اور مولانا صاحب نے فرمایا تھا کہ میں اسی سیشن میں آپ کے سوال کا جواب لے آؤں گا۔ انشاء اللہ آپ کا یہ سوال اسی سیشن میں دوبارہ آئے گا۔ میربانی جواب۔ ملک سرور خان کا کثر۔

ملک محمد سرور خان کا کثر جناب پونسٹ آف آرڈر سر۔ کوئی بھی وزیر اگر سوال کا جواب نہیں دیتا ہے۔ تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ باؤس کا اختناق م Jordue کرتا ہے۔ اگر آپ باؤس میں وزراء صاحبان کو اس طرح فری مینڈ Freehand دیتے ہیں۔ تو اس باؤس کا مقصد ہی ختم ہو جاتا ہے۔ لہذا میں آپ سے یہ پھر عرض کرنا چاہتا ہوں کہ اس وزیر کے خلاف میں اپنی طرف سے تحریک اختناق پیش کرتا ہوں۔ کہ انہوں نے اس باؤس کے اختناق کو مجرح کیا ہے کہ وہ سوال کا جواب بروقت نہیں دیتے ہیں۔ نہ صرف اس سوال کا بلکہ میرے بہت سے سوالوں کا انہوں نے جواب نہیں دیا ہے۔ اور باؤس کے سامنے انہوں نے غلط پیش کیا ہے۔ لہذا وزیر پلانٹگ اور منصوبہ بنندی کے خلاف میں تحریک اختناق پیش کرنا چاہتا ہوں۔

جناب اپنیکر مولوی صاحب میربانی آپ کی۔ آپ تشریف رکھیے۔

ملک محمد سرور خان کا کثر جناب والا۔ بیٹھنے کی بات نہیں ہے۔ آپ مجھے روپز سے آگاہ کریں۔ آپ یہ بھیں کہ یہ آوت آف روپز ہے۔ یا آوت آف آرڈر ہے۔ آپ بغیر روپز کے کیے کہتے ہیں کہ یہ اس سوال کو ڈیپر کریں۔ یہ کوئی ملک کی حکومت تو نہیں ہے۔ کہ اسے معاف کریں یہ باؤس ہے اسے قاعدے اور قانون کے مطابق چلانا ہے۔ اگر کوئی آدمی اس باؤس

میں قانون اور قاعدے کے مطابق نہیں چلتا تو وہ اس باؤس کے قانون کو بریخ کرتا ہے۔ اور اس باؤس کے قانون کو مجروم کرتا ہے۔ لہذا اپنیکر کا یہ کام ہے کہ جو بھی شخص اس باؤس کے انتہاق کو مجروم کرتا ہے تو آپ اس کا کیس اشینڈنگ لکھنی میں بھیجن۔

**جناب اپنیکر** جناب ملک صاحب آپ کی اس بات کو مد نظر رکھتے ہوئے کل میں نے وزیر متعلقہ اور عبدالرحیم خان سوال کنندہ دونوں میرے چیمبر میں تشریف لائے تھے اور اس پر بات ہوئی تھی۔ وزیر موصوف نے یہ کہا کہ چونکہ میں نے اس سوال کا صحیح جواب دیتا ہے۔ لہذا آپ مجھے مملت دیں میں اس سوال کا جواب اسی اجلاس میں پیش کروں گا۔ جس پر میں نے دونوں سے کہا کہ نہیں ہے۔

**ملک محمد سرور خان کاٹڑ** جناب مریانی کی بات نہیں ہے۔ جناب اپنیکر صاحب یہ سوال دس دن پہلے دیا گیا ہے۔ اس میں کوئی مریانی نہیں ہے۔ اور وہ اس پر پابند ہیں کہ وہ اس کا جواب دیں۔

**جناب اپنیکر** ملک صاحب میری بات سنئے۔ میں نے اجازت دی ہے۔ ملک صاحب میں نے ان کو اپنے چیمبر میں اجازت دی تھی سوال کنندہ صاحب کو اور وزیر موصوف کو بھی۔ میں نے فیصلہ کر لیا تھا کہ لہذا اس سوال کا جواب اسی اجلاس میں آئے گا۔ آپ تشریف رکھئے مریانی۔ سوال نمبر ۲۱۔

**میر عبدالکریم نوشیروانی** جناب اپنیکر۔ پرانٹ آف آرڈر۔ جناب اپنیکر، دیکھنے جناب میں ایک بات عرض کرنا چاہتا ہوں کہ جناب اپنیکر، صاحب ہمارا حق نہ چھینیں۔ یہ ہمارا جسموری حق ہے۔ اگر ہمارا حق چھیننا چاہتے ہیں تو اس باؤس میں ہمارے سوالات کے علاوہ ہمارے پاس اور کیا ہے۔ ہم ان سے سوال کریں۔ اور وہ بھی آپ چھیننا چاہتے ہیں۔

**جناب اپنیکر** جناب نوشیروانی صاحب آپ کیا کہنا چاہتے ہیں۔

**میر عبدالکریم نوشیروانی** جناب والا۔ اگر ایک نسٹر جواب دینے کیلئے تیار نہیں ہے۔ تو پھر اسے یہاں بیٹھنے کا کیا حق ہے۔ تو پھر اس کو یہ پورٹ فلو یعنی کا کیا حق ہے۔ وہ انتہاق

وے دیں اگر وہ چاہے تو وہ اس سوال کا ایک ہی دن میں جواب دے سکتا ہے۔

جناب اپسیکر آپ تشریف رکھیں۔

میر عبدالکریم نوشیروانی ہمیں بولنے کا حق دیں۔

جناب اپسیکر جتاب دیکھئے کچھ پارلیمانی روایات بھی ہیں۔ ہمیں ان کا خیال رکھنا چاہئے۔

میر عبدالکریم نوشیروانی جتاب والا۔ ہمیں بولنے کا حق دیں۔ پارلیمانی روایات ہیں۔

ہمارا حق بتتا ہے۔ ہمارا راست بتتا ہے۔ کہ ہم ان سے پوچھیں۔

جناب اپسیکر دیکھئے یہ بھی پارلیمانی روایت ہے کہ اگر کسی سوال کا جواب بروقت نہیں

آ سکتا اور اس پر مزید کام ہو رہا ہے۔ تو یہ بھی اس باؤس کو چاہئے کہ سے آپ تشریف رکھئے

جب جب اپسیکر بات کر رہا ہو تو آپ تشریف رکھیں۔

میر عبدالکریم نوشیروانی جتاب والا۔ یہ کشیر کا مسئلہ نہیں ہے۔ مسٹر صاحب ایک

دن میں جواب دے سکتا ہے۔ مسٹر کے پاس عملہ بھی ہے۔

### وقہہ سوالات

جناب اپسیکر میر عبدالجبار خان اب وقہہ سوالات ہے مسٹر عبدالرحیم خان

مندو خیل سوال نمبر ۲ دریافت فرمائیں۔

۲، مسٹر عبدالرحیم خان مندو خیل

کیا وزیر منصوبہ بندی و ترقیات ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

الف۔ یکم جولائی ۱۹۹۰ء سے اب تک صوبہ میں محمد کے تحت مکمل شدہ زیرِ تحریک اور زیر

تجویز مختلف پراجیکٹس / اسکیوں اور منصوبہ جات کی کل تعداد، نوعیت نیز ان پر جیکٹس /

اسکیوں / منصوبہ جات کے لئے مختص شدہ تجربہ لائگ اور ان پر خرچ شدہ رقم کی علیحدہ

علیحدہ ضلع دار تفصیل دی جائے۔

ب۔ مذکورہ بلا مکمل شدہ پراجیکٹس / اسکیوں / منصوبہ جات کی تاریخ تحریک نیز زیر

تحمیل پراجیکٹس کی اب تک مکمل نہ ہونے کی وجہ اور ان پر خرچ شدہ رقم، مرطہ کام اور

نوعیت شدزد و غیرہ کی پراجیکٹ رائے کمی اور منصوبہ دار تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

مولانا امیر زمان صاحب

وزیر منصوبہ بندی و ترقیات۔

سوال بذا سے متعلق معلومات متعلقہ محکمہ جات سے طلب کر لی گئی ہیں لہذا یہ معلومات موصول ہوتے ہی جواب اسکلی سیکرنسٹ کو فراہم کر دیا جائے گا۔

۲۱، مسٹر عبدالرحیم خان مندو خیل

کیا وزیر منصوبہ بندی و ترقیات از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ الف۔ محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات کے انتظامی آفیسر ان و دیگر اسٹاف کے نام بعد گرینڈ اور ضلع رہائش کی تفصیل دی جائے۔

ب۔ مذکورہ محکمہ کے تحت صوبہ کے کن کن اضلاع میں کس نوعیت کے کون کونے اوارے کیا کیا قائم ہیں۔ نیز ان اداروں میں تعینات آفیسر ان و دیگر اسٹاف کے طازمین کے ناموں کی بعد گرینڈ اور ضلع رہائش کی تفصیل بھی دی جائے۔

مولانا امیر زمان

وزیر منصوبہ بندی و ترقیات۔

تفصیل حسب ذیل ہے۔

| نمبر شمار | نام                    | گرینڈ | ضلع رہائش |
|-----------|------------------------|-------|-----------|
| ۱۔        | محمد یوسف خان مندو خیل | ۲۱    | ژوب       |
| ۲۔        | سید محمد سلیم چشتی     | ۲۰    | کوٹہ      |
| ۳۔        | عبدالسلیم درانی        | ۲۰    | کوٹہ      |
| ۴۔        | محمد جلیل مناس         | ۲۰    | کوٹہ      |
| ۵۔        | ایم اے رشید            | ۲۰    | کوٹہ      |
| ۶۔        | محمد اوریش بلوج        | ۱۹    | پنجور     |

|          |    |                  |    |
|----------|----|------------------|----|
| کوئٹہ    | ۲۰ | تاج محمد فیض     | ۴  |
| کوئٹہ    | ۱۹ | عبدالروف کاٹی    | ۵  |
| بیانی    | ۱۹ | امد خان تجک      | ۶  |
| کوئٹہ    | ۱۹ | الطاں حسین بھٹی  | ۷  |
| کوئٹہ    | ۱۹ | اعظم کاٹی        | ۸  |
| مستونگ   | ۱۹ | جي ایم مری       | ۹  |
| کوئٹہ    | ۱۹ | جادید رضوی       | ۱۰ |
| کوئٹہ    | ۱۹ | انوار الحق بدر   | ۱۱ |
| کوئٹہ    | ۱۸ | ایمیون پاشا      | ۱۲ |
| کوئٹہ    | ۱۸ | ساجد حسین گیلانی | ۱۳ |
| ٹوب      | ۱۸ | داود شاہ         | ۱۴ |
| کوئٹہ    | ۱۶ | حاجی محمد        | ۱۵ |
| کوئٹہ    | ۱۸ | شہید پروین       | ۱۶ |
| قلات     | ۱۸ | اسلم شاکر        | ۱۷ |
| تریت     | ۱۸ | محمد حیات        | ۱۸ |
| مویی خیل | ۱۸ | عبدالرحمن        | ۱۹ |
| کوئلو    | ۱۸ | غوث بخش مری      | ۲۰ |
| مستونگ   | ۱۶ | منظور احمد       | ۲۱ |
| پشین     | ۱۶ | محمد علی کاڑا    | ۲۲ |
| کوئٹہ    | ۱۶ | ہدایت اللہ       | ۲۳ |
| کوئٹہ    | ۱۶ | شفیق الرحمن      | ۲۴ |
| خشدار    | ۱۶ | اکرم الحق        | ۲۵ |

|        |    |                   |    |
|--------|----|-------------------|----|
| کوئٹہ  | ۱۶ | مس انیلہ محجوب    | ۲۹ |
| پشین   | ۱۷ | عبدالباری         | ۳۰ |
| کوئٹہ  | ۱۸ | محمد آصف خان      | ۳۱ |
| کوئٹہ  | ۱۹ | جواد احمد         | ۳۲ |
| ژوب    | ۲۰ | خدا سیدا خان کاکڑ | ۳۳ |
| پشین   | ۲۱ | النام اللہ        | ۳۴ |
| بولان  | ۲۲ | جمیم احمد         | ۳۵ |
| مستونگ | ۲۳ | خواجہ احمد        | ۳۶ |
| چکور   | ۲۴ | شمس الحق          | ۳۷ |
| کوئٹہ  | ۲۵ | عارف حسین شاہ     | ۳۸ |
| کوئٹہ  | ۲۶ | امین اللہ         | ۳۹ |

(پی اینڈ ڈی ٹیپارٹمنٹ)

| رہائش محل | گردیدہ | نمبر شمار | نام           |
|-----------|--------|-----------|---------------|
| کوئٹہ     | ۱۶     | ۱         | سید علی افغان |
| بی        | ۱۷     | ۲         | علی دوست      |
| کوئٹہ     | ۱۸     | ۳         | منظیر سیل     |
| پشین      | ۱۹     | ۴         | محمد سلیم     |
| ژوب       | ۲۰     | ۵         | عبد الرحمن    |
| کوئٹہ     | ۲۱     | ۶         | محمد عثمان    |
| کوئٹہ     | ۲۲     | ۷         | قادر علی      |
| کوئٹہ     | ۲۳     | ۸         | محمد نوید     |

|       |    |                |     |
|-------|----|----------------|-----|
| کوئٹہ | ۱۵ | شاه محمد       | -۹  |
| پشن   | ۱۶ | عبداللطیم      | -۱۰ |
| پشن   | ۱۷ | محمد یوسف      | -۱۱ |
| کوئٹہ | ۱۸ | خادم درانی     | -۱۲ |
| کوئٹہ | ۱۹ | وسیم اقبال     | -۱۳ |
| کوئٹہ | ۲۰ | محمد رضا       | -۱۴ |
| پشن   | ۲۱ | امیر عبدالرحمن | -۱۵ |
| کوئٹہ | ۲۲ | خادم حسین      | -۱۶ |
| کوئٹہ | ۲۳ | الطاں حسین     | -۱۷ |
| کوئٹہ | ۲۴ | نذر محمد       | -۱۸ |
| پشن   | ۲۵ | سید عصمت اللہ  | -۱۹ |
| کوئٹہ | ۲۶ | عبد الجبار     | -۲۰ |
| کوئٹہ | ۲۷ | راحیل احمد     | -۲۱ |
| بولان | ۲۸ | محمد مددی      | -۲۲ |
| پشن   | ۲۹ | محمد رفیق      | -۲۳ |
| کوئٹہ | ۳۰ | غلام فاروق شاہ | -۲۴ |
| بولان | ۳۱ | مشعل احمد      | -۲۵ |
| کوئٹہ | ۳۲ | میر سعیج       | -۲۶ |
| کوئٹہ | ۳۳ | محمد انور      | -۲۷ |
| کوئٹہ | ۳۴ | محمد کرم       | -۲۸ |
| کوئٹہ | ۳۵ | محمد یعقوب     | -۲۹ |
| کوئٹہ | ۳۶ | میر محمد       | -۳۰ |

|       |    |                 |    |
|-------|----|-----------------|----|
| کوٹ   | ۱۵ | عبدالکریم       | ۳۱ |
| بی    | "  | سعید خان بچک    | ۲۴ |
| کوٹ   | "  | سلطان علی       | ۳۵ |
| خاران | "  | حاجی طاہر اقبال | ۲۶ |
| کوٹ   | "  | ہمالوں          | ۳۷ |
| کوٹ   | "  | عبد المناف      | ۳۸ |
| پشین  | "  | فضل دین         | ۳۹ |
| کوٹ   | "  | اختصار علی      | ۴۰ |
| کوٹ   | "  | محمد حسین       | ۴۱ |
| کوٹ   | "  | علی احمد        | ۴۲ |
| کوٹ   | "  | رویشد روز       | ۴۳ |
| کوٹ   | "  | بشیر احمد       | ۴۴ |
| کوٹ   | "  | محمد اسماعیل    | ۴۵ |
| کوٹ   | ۵  | سلیم گل         | ۴۶ |
| کوٹ   | "  | ولی محمد        | ۴۷ |
| کوٹ   | ۲  | غلام دستگیر     | ۴۸ |
| کوٹ   | ۲  | سردار علی احمد  | ۴۹ |
| کوٹ   | ۲  | نصیر احمد       | ۵۰ |
| کوٹ   | ۲  | مرزا خان        | ۵۱ |
| کوٹ   | ۲  | عبد السلام      | ۵۲ |
| کوٹ   | ۲  | عبد الغفار      | ۵۳ |
| جلگی  | ۲  | عاشق حسین       | ۵۴ |

|       |   |                |     |
|-------|---|----------------|-----|
| کوئٹہ | ۳ | امان اللہ      | -۵۲ |
| کوئٹہ | ۳ | داود خان       | -۵۳ |
| کوئٹہ | ۳ | عبد الغفور     | -۵۴ |
| کوئٹہ | ۳ | تاج محمد       | -۵۵ |
| کوئٹہ | ۳ | میل محمد       | -۵۶ |
| کوئٹہ | , | عبد الصمد      | -۵۸ |
| کوئٹہ | ۲ | بور محمد       | -۵۹ |
| کوئٹہ | ۱ | محمد قاسم      | -۶۰ |
| کوئٹہ | ۱ | محی الدین      | -۶۱ |
| کوئٹہ | ۲ | خدا سید اد خان | -۶۲ |
| کوئٹہ | ۲ | عبد الحکیم     | -۶۳ |
| کوئٹہ | ۲ | محمد افضل      | -۶۴ |
| کوئٹہ | ۲ | محمد انور      | -۶۵ |
| کوئٹہ | ۲ | عبد الغالق     | -۶۶ |
| کوئٹہ | ۱ | غلام قادر      | -۶۷ |
| کوئٹہ | ۱ | پسیر داد       | -۶۸ |
| کوئٹہ | ۱ | غلام بنی       | -۶۹ |
| کوئٹہ | ۱ | محمد شفیع      | -۷۰ |
| کوئٹہ | ۲ | عبد الطیف      | -۷۱ |
| کوئٹہ | ۲ | عبد الظیم      | -۷۲ |
| کوئٹہ | ۱ | عبد اللہ نمبرا | -۷۳ |
| کوئٹہ | ۲ | محمد عظیم      | -۷۴ |

|       |   |                |     |
|-------|---|----------------|-----|
| کوئٹہ | ۲ | سفر خان        | .۷۵ |
| کوئٹہ | ۱ | محمد رمضان     | .۷۶ |
| کوئٹہ | ۲ | عبداللہ نمبر ۲ | .۷۷ |
| کوئٹہ | ۱ | امان اللہ شاہ  | .۷۸ |
| کوئٹہ | ۱ | بیشیر احمد     | .۷۹ |
| کوئٹہ | ۱ | شیر محمد       | .۸۰ |
| کوئٹہ | ۱ | اختر جان       | .۸۱ |
| کوئٹہ | ۱ | علاؤ الدین     | .۸۲ |
| کوئٹہ | ۱ | عبدالحسین      | .۸۳ |
| کوئٹہ | ۱ | محمد دین       | .۸۴ |
| کوئٹہ | ۱ | محمد ضیف       | .۸۵ |
| کوئٹہ | ۱ | غلام حسین      | .۸۶ |
| کوئٹہ | ۱ | محمد اسماعیل   | .۸۷ |
| پشاور | ۱ | نذر محمد       | .۸۸ |
| کوئٹہ | ۱ | سردار محمد     | .۸۹ |
| کوئٹہ | ۱ | سخاوت حسین     | .۹۰ |
| پشاور | ۱ | مولانا وار     | .۹۱ |
| کوئٹہ | ۱ | آغا محمد       | .۹۲ |

|       |    |                  |    |
|-------|----|------------------|----|
| کوئٹہ | ۲۰ | محمد شفیق ذار    | .۱ |
| کوئٹہ | ۱۹ | سید سرور علی شاہ | .۲ |
| کوئٹہ | ۱۹ | عطاء محمد کاسی   | .۳ |

|      |    |                   |     |
|------|----|-------------------|-----|
| کوٹھ | ۱۸ | محمد فیاض ملک     | -۳  |
| کوٹھ | ۱۷ | عبدالغفار کاظم    | -۴  |
| کوٹھ | ۱۶ | محمد یسین         | -۵  |
| کوٹھ | ۱۵ | خالد پروین        | -۶  |
| کوٹھ | ۱۴ | نصر اللہ خان کاٹی | -۷  |
| بیٹی | ۱۴ | عبدالستار بگ      | -۸  |
| کوٹھ | ۱۴ | شیخ نذر محمد      | -۹  |
| کوٹھ | ۱۴ | محمد علی          | -۱۰ |
| کوٹھ | ۱۴ | عبدالمتن حسینی    | -۱۱ |
| کوٹھ | ۱۴ | محمد شاہد رفیق    | -۱۲ |
| کوٹھ | ۱۴ | عکیل احمد         | -۱۳ |
| کوٹھ | ۱۴ | بلال احمد         | -۱۴ |
| کوٹھ | ۱۴ | خرم ظہور          | -۱۵ |

### محکمه منصوبہ بندي و ترقیات (شعبہ شماریات)

|      |   |              |    |
|------|---|--------------|----|
| پشین | ۰ | بسم اللہ خان | -۱ |
| کوٹھ | ۰ | جیسل اختسر   | -۲ |
| کوٹھ | ۰ | علاؤ الدین   | -۳ |
| کوٹھ | ۰ | ناصر سعود    | -۴ |
| کوٹھ | ۰ | منظور حسین   | -۵ |
| کوٹھ | ۰ | کامران احمد  | -۶ |
| کوٹھ | ۰ | ذاکر حسین    | -۷ |

|           |    |            |     |
|-----------|----|------------|-----|
| پشین      | ۱۱ | بشير احمد  | -۸  |
| کچھی      | ۲۴ | منظور احمد | -۹  |
| کوئٹہ     | ۱۰ | امیر جڑہ   | -۱۰ |
| کوئٹہ     | ۱۵ | اورنگ زیب  | -۱۱ |
| کوئٹہ     | ۱۵ | خادم علی   | -۱۲ |
| کوئٹہ     | ۱۷ | صلاح الدین | -۱۳ |
| موئی خیل  | ۱۲ | نور محمد   | -۱۴ |
| موئی خیل  | ۱۲ | لعل جان    | -۱۵ |
| مستونگ    | ۱۲ | عبدالصمد   | -۱۶ |
| کوئٹہ     | ۱۲ | چانگیر خان | -۱۷ |
| کوئٹہ     | ۱۲ | منظور حسین | -۱۸ |
| کوئٹہ     | ۱۴ | طارق نذیر  | -۱۹ |
| کوئٹہ     | ۱۱ | طارق محمود | -۲۰ |
| کوئٹہ     | ۵  | احمد جان   | -۲۱ |
| کوئٹہ     | ۵  | رخان جبین  | -۲۲ |
| کوئٹہ     | ۵  | محمد یوسف  | -۲۳ |
| کوئٹہ     | ۶  | محمد یعقوب | -۲۴ |
| جعفر آباد | ۵  | شنايد اللہ | -۲۵ |
| کوئٹہ     | ۳  | محمد عرفان | -۲۶ |
| کوئٹہ     | ۲  | نیاز محمد  | -۲۷ |
| پشین      | ۱  | محمد رسول  | -۲۸ |
| کوئٹہ     | ۲  | مجنی الدین | -۲۹ |

|       |   |              |    |
|-------|---|--------------|----|
| کوئٹہ | ۱ | علیٰ احمد    | ۷  |
| کوئٹہ | ۱ | جان محمد     | ۸  |
| کوئٹہ | ۱ | محمد اسماعیل | ۹  |
| کوئٹہ | ۲ | محمد ضیف     | ۱۰ |

### ڈائریکٹر ڈویلپمنٹ ( محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات )

| نمبر شمار نام  | تھیانی کا مقام    | پے سکل | عمرہ              | بی                |
|----------------|-------------------|--------|-------------------|-------------------|
| ۱۔ محمد رمضان  | ڈائریکٹر ڈویلپمنٹ | ۱۸     | ڈائریکٹر ڈویلپمنٹ | ڈائریکٹر ڈویلپمنٹ |
| ۲۔ اسلام شاکر  | ڈائریکٹر ڈویلپمنٹ | ۱۸     | ڈائریکٹر ڈویلپمنٹ | ڈائریکٹر ڈویلپمنٹ |
| ۳۔ مشیق علی    | ڈائریکٹر ڈویلپمنٹ | ۱۸     | ڈائریکٹر ڈویلپمنٹ | ڈائریکٹر ڈویلپمنٹ |
| ۴۔ محمد حیات   | ڈائریکٹر ڈویلپمنٹ | ۱۸     | ڈائریکٹر ڈویلپمنٹ | ڈائریکٹر ڈویلپمنٹ |
| ۵۔ عبدالرحمن   | ڈائریکٹر ڈویلپمنٹ | ۱۸     | ڈائریکٹر ڈویلپمنٹ | ڈائریکٹر ڈویلپمنٹ |
| ۶۔ غوث بخش مری | ڈائریکٹر ڈویلپمنٹ | ۱۸     | ڈائریکٹر ڈویلپمنٹ | ڈائریکٹر ڈویلپمنٹ |

(ب) ادارہ ترقیات کوئٹہ محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات کے زیرِ انتظام کام کر رہا ہے۔ ادارہ ہذا کے افسران کے نام بعده گرید اور ضلع بناش کی تفصیل درج ذیل ہے۔

| نمبر شمار نام بعد عمرہ           | گرید | لوکل  | ضلع بناش/ڈویسائیل |
|----------------------------------|------|-------|-------------------|
| ۱۔ محمد عرفان کافی، ڈائریکٹر جزل | ۲۰   | کوئٹہ | —                 |
| ۲۔ امیر بخش ڈیگل، چیف انجینئر    | ۱۹   | قلات  | —                 |
| ۳۔ خلیل احمد مرزا، سینکڑی        | ۱۹   | کوئٹہ | —                 |

|       |          |    |   |
|-------|----------|----|---|
| کوئٹہ | —        | ۱۹ | نیاز حبی الدین، ڈائیکٹر                 |
| کوئٹہ | —        | ۱۹ | سید اقبال رضا، ڈائیکٹر انظامیہ          |
| کوئٹہ | —        | ۱۹ | محود احمد، ڈائیکٹر اسٹیٹ بہائی          |
| کوئٹہ | مستونگ   | ۱۹ | ملک نور احمد، چیف آر کیمیکٹ             |
| —     | کوئٹہ    | ۱۹ | دشاد خان لمبی، ڈائیکٹر کمرشل            |
| کوئٹہ | —        | ۱۹ | عبد القیوم، ڈائیکٹر درکس (اول)          |
| —     | مستونگ   | ۱۹ | بیش احمد، ڈائیکٹر درکس (دوم)            |
| —     | پشین     | ۱۸ | محمد ہاشم، قانونی مشیر                  |
| کوئٹہ | —        | ۱۸ | شاہد علی بیگ، ڈائیکٹر فناں              |
| —     | چاغی     | ۱۹ | محمد ابراهیم خان، ڈائیکٹر درکس III      |
| کوئٹہ | —        | ۱۸ | محمد اشرف، ایکسپلین                     |
| —     | خاران    | ۱۸ | قاضی محمد ابراهیم، ایکسپلین             |
| کوئٹہ | —        | ۱۷ | محمد اقبال، اسٹنٹ ڈائیکٹر کوارڈینیشن    |
| —     | کوئٹہ    | ۱۶ | برکت علی۔ پرانیویٹ سکرٹری               |
| —     | قلات     | ۱۷ | محمد حسین، اسٹنٹ ڈائیکٹر انظامیہ        |
| —     | لورالانی | ۱۸ | محمد اسماعیل جعفر، اسٹنٹ ڈائیکٹر کمرشل، |
| کوئٹہ | —        | ۱۷ | جیل احمد، اسٹنٹ ڈائیکٹر اسٹیٹ           |
| —     | کوئٹہ    | ۱۸ | محمد اقبال کانسی، اسٹنٹ ڈائیکٹر (Reg)   |
| کوئٹہ | —        | ۱۸ | فضل محمود، اسٹنٹ ڈائیکٹر (MMA)          |
| کوئٹہ | —        | ۱۸ | عزیز الحق، اسٹنٹ ڈائیکٹر فناں           |
| کوئٹہ | —        | ۱۸ | محمد احمد، اکاؤنٹس آفیسر                |
| کوئٹہ | —        | ۱۸ | ظہیر حسین، کمپیوٹر انالیٹ               |

|       |           |    |   |    |
|-------|-----------|----|---|----|
| کوئٹہ | —         | ۱۶ | شیخ عبدالرؤف، اسٹینٹ ڈاکٹر              | ۳۶ |
| کوئٹہ | —         | ۱۷ | محمد اجل، چیف ہیڈ ڈرائیور               | ۲۷ |
| کوئٹہ | —         | ۱۸ | عقیل اصغر، اسٹینٹ ڈاکٹر پلاز            | ۲۸ |
| —     | پشین      | ۱۹ | محمد رحیم، اسٹینٹ آرکیٹیکٹ              | ۲۹ |
| کوئٹہ | —         | ۱۹ | محمد یوسف، اسٹینٹ ڈاکٹر پلاز            | ۳۰ |
| —     | قلات      | ۱۹ | آغا الحازم احمد، اسٹینٹ آرکیٹیکٹ        | ۳۱ |
| کوئٹہ | —         | ۱۹ | انوار حسین ایڈمن آفیسر                  | ۳۲ |
| کوئٹہ | —         | ۱۹ | منظور احمد، اسٹینٹ ڈاکٹر میونسپل فلکشن، | ۳۳ |
| —     | کوئٹہ     | ۱۹ | محمد اسماعیل جنگ ٹرانسپورٹ آفیسر        | ۳۴ |
| —     | کوئٹہ     | ۱۹ | اصغر شاہ زیدی، ہار ٹکٹر آفیسر           | ۳۵ |
| کوئٹہ | —         | ۱۹ | محمد ارشد، اسٹینٹ انجینئر               | ۳۶ |
| —     | جعفر آباد | ۱۹ | محمد اسلم، اسٹینٹ ڈاکٹر پلاز            | ۳۷ |
| کوئٹہ | —         | ۱۹ | علت الہی، اسٹینٹ انجینئر                | ۳۸ |
| کوئٹہ | —         | ۱۹ | سلیم رضا، اسٹینٹ انجینئر                | ۳۹ |
| —     | بولان     | ۱۹ | محمد حیف، اسٹینٹ انجینئر                | ۴۰ |
| —     | ستونگ     | ۱۹ | محمد یوسف، ایڈمن                        | ۴۱ |
| —     | قلات      | ۱۹ | محمد انور، ایڈمن                        | ۴۲ |
| —     | چانی      | ۱۹ | سلیمان طاہر، ایڈمن                      | ۴۳ |
| —     | قلات      | ۱۹ | محمد نادر ایڈمن آفیسر                   | ۴۴ |
| کوئٹہ | —         | ۲۰ | منیر احمد، سپرینڈنٹ                     | ۴۵ |
| —     | ستونگ     | ۱۹ | نصیر احمد، سکورٹی آفیسر                 | ۴۶ |
| کوئٹہ | —         | ۱۹ | میاں محمد عمران، سپرینڈنٹ               | ۴۷ |

|       |                                   |    |                                   |
|-------|-----------------------------------|----|-----------------------------------|
| —     | مستونگ                            | ۱۷ | عبدالرسول، سپرٹنڈنٹ               |
| کوئٹہ | —                                 | ۱۷ | عمران احمد، سپرٹنڈنٹ              |
| کوئٹہ | —                                 | ۱۷ | شناہ اللہ، سپرٹنڈنٹ               |
| کوئٹہ | —                                 | ۱۷ | بشير احمد، سپرٹنڈنٹ               |
| کوئٹہ | —                                 | ۱۷ | محمد رمضان، ریلوے یونیورسٹی آفیسر |
| —     | سیف اللہ، اسٹٹنٹ سوچیا لوجٹ آفیسر | ۱۷ | کوئٹہ                             |
| —     | کوئٹہ                             | ۱۷ | شناہ احمد، سپرٹنڈنٹ               |
| کوئٹہ | —                                 | ۱۷ | محمد سلیم، چیف میڈیڈرائزمن        |
| —     | کوئٹہ                             | ۱۷ | حیدر علی، سپرٹنڈنٹ                |
| —     | بولان                             | ۱۷ | عبداللہ جان، سپرٹنڈنٹ             |
| —     | کوئٹہ                             | ۱۷ | رحمت اللہ، سپرٹنڈنٹ               |
| کوئٹہ | —                                 | ۱۷ | دسمیم طاہر، اسٹٹنٹ شور آفیسر      |
| —     | کوئٹہ                             | ۱۷ | ملک عبد العزیز، سپرٹنڈنٹ          |
| —     | مستونگ                            | ۱۷ | محمد ظاہر، سپرٹنڈنٹ               |
| —     | لورالائی                          | ۱۷ | ہدایت اللہ جعفر، محسٹر            |

## تفصیل آفسران ماحولیات

شعبہ از منصوبہ بندی و ترقیات

| نمبر شمار | نام                   | عمرہ            | گریڈ   | ذو مسائل مطلع |
|-----------|-----------------------|-----------------|--------|---------------|
| ۱         | سردار محمد امجد درانی | ڈائریکٹر جنرل   | ۲۰- بی | کوئٹہ         |
| ۲         | علی نواز مگسی         | ڈائریکٹر        | ۱۹- بی | جhel مگسی     |
| ۳         | جادیہ اسماعیل جعفر    | اسٹٹنٹ ڈائریکٹر | ۱۸- بی | موئی خیل      |

|    |                |          |              |        |
|----|----------------|----------|--------------|--------|
| ۱۰ | بلاں حسن کا سی | کوئٹہ    | اکاؤنٹ آفیسر | ۱۴۔ بی |
| ۵  | غلام نبی       | موئی خیل | ریسرچ اسٹٹٹ  | ۱۶۔ بی |
| ۶  | محمد خان       | موئی خیل | ریسرچ اسٹٹٹ  | ۱۲۔ بی |
| ۷  | محمد عمر       | کوئٹہ    | ریسرچ اسٹٹٹ  | ۲۲۔ بی |
| ۸  | رضوان علی      | کوئٹہ    | ریسرچ اسٹٹٹ  | ۱۲۔ بی |

میر عبدالکریم نوشیروانی جب صنی سوال - جب اس لٹ میں ہمارے ضلع خاران کا کوئی غماضہ نہیں ہے۔

جناب اسپیکر آپ کا کیا صنی سوال ہے۔

میر عبدالکریم نوشیروانی ضلع خاران سے کوئی ایڈنਸٹریشن اس لٹ میں نہیں دیا گیا ہے۔ جب بلوجہان کے جتنے اصلاح ہیں انہوں نے تجھے منصوبہ بندی میں ان تمام اصلاح کے افسران ہیں اور ضلع خاران کا کوئی ایڈننسٹریشن نہیں ہے۔

جناب اسپیکر کون جواب دے گا کہ یہ فرمائی ہیں ضلع خاران سے کوئی ایڈننسٹریشن نہیں ہے۔

مولانا امیر زمان (وزیر) ایک یہ گزارش ہے جن سوالوں کے جواب نہیں تھے ہیں۔ ایک سوال تو سرور خان کا تھا اس کا جواب نہیں پہنچا ہے اس میں گزارش یہ ہے کہ اس کا جواب ہم نے صحیح رکھا ہے۔ توجب کسی جواب سے ہم خود مطمین نہ ہوں تو ہم معزز ممبر کو ایسا کیوں جواب دیں جس سے وہ مطمین نہ ہو۔ لہذا اسی اجلاس میں انکے جوابات آئیں گے دوسرا مسئلہ جو کریم نوشیروانی صاحب نے اٹھایا ہے یہ جتنے بھی اپوئیٹمنٹ Appointment ہوئی ہیں یہ ہماری حکومت کے دوران نہیں ہوئے ہیں۔ یہ پہلے ہوئے ہیں یہ ہم نے نہیں کئے ہیں۔

جناب اسپیکر یہ جتنے بھی افسران کی لٹ ہے ان میں ضلع خاران کا کوئی رہائشی نہیں ہے یہ کریم صاحب کا صنی سوال ہے اس کا جواب دیجئے۔

مولانا امیر زمان (وزیر) میںی بات نہیں۔ یہ اپنیت منٹ Appointment جو ہوئی  
ہیں یہ ہماری حکومت سے پہلے ہوئی ہیں۔ ہم نے نہیں کئے ہیں دوسرا ۱۵۔ نمبر پر خاران کا ایک  
افسر موجود ہے پہلی حکومت نے کیا ہے۔ ہماری حکومت نے نہیں کیا ہے۔

ملک محمد سرور خان کاڑھ جناب میرا ایک ضمنی سوال ہے پہلے تو فکر گزار ہوں کہ  
انہوں نے گھر کے ایڈریس اور ٹیلی فون نمبر بتا دیے ہیں۔ یہ استھانا سوال نہیں ہے کہ اس کو  
استھا وقت دیا جائے اور اس میں صرف یہ پوچھا گیا ہے کہ حکومت کے پاس کتنے کتنے پراجیکٹ ہیں  
اور ان پر کمال کام ہو رہا ہے اور کام کی رپورٹ کیا ہے مکمل ہو گئے ہیں ان کی رپورٹ کیا  
ہیں کیا پی اینڈ ذی جو بلوجھستان کے تمام محکموں کا لمحہ ہے وہاں تمام پراجیکٹس تمام اسکیمیں  
یہاں ہیں اس میں تاخییر ہو رہی ہے۔ لہذا یہ نہ بتانا سوال کا جواب نہ دینا۔ اس میں کوئی  
مسئلہ ہے وہ مسئلہ یہ طرف ہے یا خرد برد ہوئی ہے۔ یا غصہ ہوا ہے یا جان بوجھ کر یہ جوابات  
چھپا رہے ہیں۔ تو میں آپ سے گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ یہ باوس کا استحقاق ہے باوس میں صحیح  
جواب نہیں دیتے ہیں۔ اور وقت پر نہیں دیتے ہیں اور آپ کہتے ہیں کہ ان کو وقت دیں۔ یہ  
کیوں۔ میں اس پر ہاؤس سے واک آؤٹ کر رہا ہوں۔

(اس مرحلے پر ملک محمد سرور کاڑھ ایوان سے واک آؤٹ کر گئے)

جناب اسپیکر ملک صاحب آپ تشریف رکھئے۔ آپ نے جو ضمنی سوال کیا ہے یا جو  
آپ کا پوائنٹ آف آرڈر ہے۔ **I HERE BY RULE IT OUT** کیونکہ ہم اس سے  
آگے نکل گئے ہیں۔ یہ سوال تو وزیر بھٹ تھا ہی نہیں۔ تو اس پر بات کرنی غالباً صحیح نہیں۔  
اب اگلا سوال جو ہے۔ میں ایک عرض کرنا چاہتا ہوں خاص کر حزب اختلاف سے۔ ہمارا پلا  
اجلاس ہے ہم پہلے اجلاس میں آئے ہیں آپ وزراء صاحبان سے توقع رکھئے گا کہ اثناء اللہ صحیح  
جوابات دیتے جائیں گے۔ ایسی کوئی بات نہیں جس پر ہمیں پریشان نہیں ہوتا چلتے۔ سب کچھ  
ہوتا رہے گا آپ پریشان نہ ہوں۔ فکر نہ کریں۔

جناب سعید الحمد ہاشمی جناب والا۔ دراصل ہمیں جناب حزب اختلاف کی عادت

نہیں ہے۔ اور ہمارے جو رکن ساتھی ہیں وہاں پر بیٹھے ہوئے ہیں ان کو سرکار کی نہیں ہے۔ اس لئے یہ ہو رہا ہے اور سرور خان صاحب جو بات کر رہے تھے وہ پرانی روشنیوں کی بات کر رہے تھے۔ کہ یا ہوتا آیا ہے کہ وزراء صاحبان کے سوالات کا وقت ہوتا تھا وہ موجود نہیں ہوتے تھے۔ یہ قصداً جواب نہیں دیتے تھے ہم اسید کرتے ہیں کہ انہوں نے یہ وقت اپوزیشن میں گزارا ہے اور کس شدت سے ان کو جواب کا انتظار ہوتا تھا تو شاید اس بار جواب کمل نہیں آ رہے ہیں۔

جناب اسپیکر انشاء اللہ تمام کمل جواب آ جائیں گے۔ آپ توقع رکھیں۔

سردار محمد اختسر مینگل (فائد الیوان) جب سعید احمد باشی صاحب نے صحیح فرمایا ہے کہ ہمیں یہاں کی عادت نہیں ہے اور ان کو وہاں کی عادت نہیں ہے جیسے جیسے وقت گزرتا جائے گا ہمیں یہاں کی عادت ڈالنی پڑے گی۔ پہنچنی ملک سرور خان کا کڑ کا حصہ کن پر ہے اور وہ اماں ہم غربیوں پر رہے ہیں۔ ملک صاحب کبھی ہم بھی آپ بھی سب ساتھی تھے۔

(اس مرحلے پر ملک محمد سرور خان کا کڑ دوبارہ الیوان میں تعریف لے آئے)

سردار محمد اختسر مینگل (فائد الیوان) جس آزیبل میرنے سوال کیا ہے وہ بھی مطمئن ہیں۔ ان کے جواب سے۔ اور یہ بھی تسلی دی گئی ہے کہ ہم ان میں سے نہیں ہیں جو رہ فرار اختیار کریں گے۔ وہ خود کچھ جائیں گے ہم باقاعدہ ان کا صحیح جواب دیں گے ہم کوئی ایسا جواب نہیں دھننا چاہتے ہیں۔ کہ اس کی طاقتی بھی ہم پر آئے۔ اس حکومت پر آئے اب وہ کہتے ہیں کہ مدعاً چست گواہ سست۔

جناب اسپیکر شکریہ۔

ملک محمد سرور خان کا کڑ جتاب میرا پوائنٹ آف آرڈر ہے کہ یہ کیسا مدعاً ہے کہ اپنا جواب دس دن کے اندر نہیں دے سکتا ہے۔ یعنی اس کی مرخصی نہیں ہے جب وہ چلے ہیں جواب دے۔ یہ باؤس کا استحقاق ہے۔ قاعدے اور قانون کے مطابق اس باؤس کو چلانا ہے یا قبلی روایات کے مطابق چلانا ہے۔ ہمیں یہ بتایا جائے کہ کس روایت کا عددے کے مطابق چلا رہے

ہیں۔ بلاس کے دونوں اطراف کا خیال رکھئے۔ آپ اس بلاس کے قادر ہیں کشوؤین ہیں۔ اس بلاس کے تمام دونوں اطراف کے لئے جانب داراء نہیں ہوتا چاہئے۔ میں آپ سے گزارش کروں گا کہ اچھا اپسیکر وہ ہوتا ہے جو چھوٹی مولیٰ اپوزیشن کو پسورٹ کرے۔ اور ان کو سویں دیں میں عرض کرتا ہوں جو حکومت کی خامیاں میں ان کو سامنے لایا جائے۔

جناب اپسیکر ملک صاحب آپ تشریف رکھئے۔ مجھے آپ سے توقعات اس لئے زیادہ ہیں۔ کہ آپ پرانے پارلیمنٹرین ہیں۔ پارلیمان کی روایات سے آپ بخوبی واقف ہیں۔ اور یہاں کے ادب آداب سے آپ مجھ سے سب سے زیادہ واقف ہیں۔ ہر سوال کے جواب کا آنا۔ خاصہ سے آنا۔ ہم نے سینٹ میں بھی دیکھا ہے اور نیشنل اسٹبلی میں بھی جن سوالات کے جوابات اگر بروقت نہیں بن سکے تو ایسی کوئی بات نہیں ہے۔ ہم اسی اجلاس میں اس جواب کو دوبارہ لاتے ہیں۔ جب حکومت کی جانب سے کہہ دیا کہ میں اسی جواب کو اسی اجلاس میں بلاس میں گھٹا ہوں کہ اس بات کو یہاں ختم ہونا چاہئے جب کہ سوال کنندہ بھی مطمئن ہے اور میرے چیمبر میں بیٹھ کر یہ بات کی ہے۔ جام صاحب آپ بات کریں۔

جناب اپسیکر جان جمالی صاحب بات کریں گے۔

میر جان محمد خان جمالی جناب اپسیکر۔ آج کل دور ہے فیکس کا ڈائریکٹ ڈائیلگ کا اور کمپیوٹر کا۔ ساری انفارمیشن ٹکھے پی اینڈ ڈی میں موجود ہوتی ہیں وہ اپ ٹو ٹھ up to date ہوتی رہتی ہیں۔ ہاں ۱۹۴۲ء کی جب اسٹبلی بیٹھی تھی تو اس وقت ضرور کچھ مشکلات تھیں۔ ٹیلی فون کالیں بھی نہیں ملتی تھیں۔ یہ قوانین ۱۹۴۳ء میں بننے تھے۔ تو اس رو لز آف برنس کے تحت پندرہ دن کا نوٹس۔

جناب اپسیکر ہمیں علم ہے ہو گئی یہ ساری باعیں۔

میر جان محمد خان جمالی گزارش میری مولانا صاحب سے یہ ہے پی اینڈ ڈی کا ٹکھہ ہے فیکس کا سسٹم بھی ہے کمپیوٹر بھی ہے اور ڈائریکٹ ڈائیلگ بھی ہے۔ عینوں چیزوں سے مستفادہ دوسرے حال احوال کو چھوڑ کے اپ ٹو ٹھ ڈوپلیٹ ہے۔ یہ بہت بڑی ذمہ داری ہے

مولانا صاحب پر - یہ گزارش تھی۔

جناب اسپیکر Thank you very much جی - اگلا سوال ۸۵ سردار فتح علی عمرانی صاحب - ان کی جگہ پر کوئی اور - جواب پڑھا ہوا تصور کیا گیا - ضمنی سوال -

عبدالرحیم خان مندو خیل جناب والا؛ میرا ضمنی سوال ہے - بلکہ سوال نہیں ہے میری یہ تجویز ہے کہ اس کا جواب بھی اسی سیشن میں دیا جائے کیونکہ اس سوال کا جواب بھی نہیں دیا گیا ہے اور —

جناب اسپیکر ہاں اسکا جواب بھی نہیں آیا۔

عبدالرحیم خان مندو خیل اسکا بھی جواب نہیں دیا گیا ہے۔  
جناب اسپیکر میں وزیر منصوبہ بندی سے عرض کروں گا کہ وزیر صاحب آپ اسکی Assurance دیں کہ آپ اس سوال کا جواب بھی اسی سیشن میں لائیں گے۔ جناب وزیر صاحب -

میر عبدالکریم نوشیروانی جب سردار فتح علی موجود نہیں ہیں تو انکے Colleagues ہیں - جناب چیف نسٹر صاحب تشریف رکھتے ہیں انکی طرف سے وہ بھی جواب دے سکتے ہیں۔

جناب اسپیکر سوال کا جواب نہیں آیا ہے آپ تشریف رکھیں - جی مولانا صاحب یہ سوال نمبر ۸۵ -

وزیر منصوبہ بندی و ترقیات جناب اسپیکر میں نے پہلے بھی کہا تھا کہ اسی اجلاس میں یہ جواب آئیں گے۔

## ۸۵، سردار فتح علی خان عمرانی

کیا وزیر منصوبہ بندی و ترقیات از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

گزشتہ عین سالوں کے دوران ضلع نصیر آباد اور جعفر آباد میں مکمل کئے گئے ترقیاتی کام ایک نوعیت مقام کام تجھیں لائیں، کیفیت اور ہام تھیکنیدار بعد دلہیت کی مکمل تفصیل دی جائے۔

مولانا امیر زمان

### وزیر منصوبہ بندی و ترقیات

چونکہ سوال ہذا کے متعلق معلومات کا تعلق مختلف صوبائی حکمرانی جات سے ہے۔ لہذا جوں ہی یہ معلومات متعلقہ حکمرانی جات سے موصول ہوں گی اسیلی سیکرٹریٹ کو صحیح اور باقاعدہ شکل میں سمیا کر دی جائیگی۔

۸۹، ملک محمد سرور خان کاگز

کیا وزیر منصوبہ بندی و ترقیات ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

حکمرانی منصوبہ بندی و ترقیات نے منظور شدہ ترقیاتی بحث میں شامل اسکیمات کیلئے شخص رقومات کے علاوہ اب تک مزید کس قدر رقم کن کن اسکیمات کیلئے جاری کی گئی ہے۔ نیز مذکورہ فنڈ کے اجراء کا مقصد اور مجاز اتحادی کی۔ تفصیل بھی دی جائے۔

مولانا امیر زمان (وزیر منصوبہ بندی و ترقیات)

حکمرانی منصوبہ بندی و ترقیات نے سال ۱۹۹۶ء کے دوران منظور شدہ ترقیاتی بحث میں شامل اسکیمات کے لئے شخص رقومات کے علاوہ کوئی رقم جاری نہیں کی ہے۔

جناب اپسیکر Next Question ہی۔ سوال نمبر ۸۹ ملک محمد سرور خان کاگز صاحب۔

ملک محمد سرور خان کاگز سوال نمبر ۸۹

جواب پڑھا ہوا تصور ہوا۔ کوئی ضمنی سوال آپ کرنا چاہتے ہیں۔

ملک محمد سرور خان کاگز جب جواب پڑھا جائے۔ کوئی آسمان نہیں گرتا ہے جواب پڑھیں۔

جناب اپسیکر جواب تو لکھا ہوا ہے جی۔ آپ ضمنی سوال کریں۔

جناب اپسیکر مولانا صاحب۔ مولانا امیر زمان صاحب آپ تشریف رکھیں۔ ضمنی سوال کریں گے پھر آپ بات کریں گے ناں جی۔

وزیر منصوبہ بندی و ترقیات میں ایک اور گزارش کروں گا۔

جناب اسپیکر اچھا فرمائیے؟

وزیر منصوبہ بندی و ترقیات یہ اسلی ہے۔ اسلی ہم نے قواعد کے تحت چلانا ہے سرور خان نے ابھی بینٹھ کے کما کہ کوئی آسمان کرے گا۔ تو سرور خان کی وجہ سے ہم پر بھی آسمان نہیں گرا ہے وہ جو گرانا چاہتا ہے اس کو اجازت دو کہ آسمان گرادے۔

جناب اسپیکر نہیں نہیں ایسی بات نہیں ہے۔

وزیر منصوبہ بندی و ترقیات ہم بھی قبائلی لوگ ہیں۔ ہم بھی یہاں رہتے ہیں ہم بھی بلوچستان کے لوگ ہیں جواب ہم نے اپنے لئے دیتا ہے۔ یہ بلوچستان کی حکومت ہم نے چلانا ہے اور یہ جواب ہم نے دیتا ہے ایسا مسئلہ نہیں ہے کہ ہم نے کوئی بات چھپانا ہے جو بھی ممبر صاحب سوال کریں گے انشاء اللہ ہم جواب صحیح دے دیں گے۔ لیکن آسمان گرنا اور دوسری بات کرنا یہ اسکو کوئی حق نہیں پہنچتا۔

ملک محمد سرور خان کا کڑ جناب اسپیکر صاحب پوائنٹ آف آرڈر سر۔

جناب اسپیکر جی؟

ملک محمد سرور خان کا کڑ بات یہ ہے کہ آپ نے دیکھا ہمارے وزیر منصوبہ بندی سے ہمین چار سوال ہیں اور کسی کا جواب نہیں آیا۔ کیا یہ وزیر موصوف کے لئے اس اسلی میں کتنے مہر ان آتے ہیں کتنے لوگ آتے ہیں اور کتنا خرچ ہوتا ہے؟ لیکن پھر بھی وزیر موصوف ٹس سے مس نہیں ہوتے۔ انہوں نے کسی سوال کا جواب نہیں دیا ہے اور کسی سوال کا صحیح جواب نہیں دے سکتے ہیں یہ نہیں کہنا چاہتا ہے۔

جناب اسپیکر مولانا صاحب آپ تشریف رکھیں۔

وزیر منصوبہ بندی و ترقیات ٹس سے مس ہمارے ہاں گالی ہے اسکو آپ بالکل نہیں دے سکتے۔

جناب اسپیکر آپ تشریف رکھیں جی۔

وزیر منصوبہ بندی و ترقیات اس طرح نہیں ہو سکتا ہے سوال یہ پیدا نہیں ہوا۔

ہے۔ (مداخلت)

## جتاب اسپیکر No cross talk please

عبدالرحیم خان مندو خیل میران کریں میران اپنی قواعد کے مطابق بات کریں اور تہذیب و تمدن کے متعلق بات کریں۔ کم از کم میران تو ایسی بات نہیں کریں گے شہنشاہ یہاں۔ میں جتاب اسپیکر صاحب آپ سے Request کر دیں گا کہ آپ انہیں منع کریں۔

جتاب اسپیکر یقیناً۔ یہ پہلا اجلاس ہے انشاء اللہ تھیک ہو جائے گا آپ فکر نہ کریں سب تھیک ہو جائے گا۔ اچھا میں ایک عرض کرنا چاہتا تھا سارے معززین سے سارے میران صاحبان سے۔ آپ کی رائے بھی لینا چاہوں گا کہ ہمیں اس احتمال کو انشاء اللہ قواعد کے مطابق پارلیمانی روایات کے مطابق چلانا ہوگا اور چنانیں گے انشاء اللہ اور آپ کی معاونت سے آپکی امداد سے آپکے مجرمہ سے۔ میری ایک ذاتی گزارش ہے جو کہ مجرمہ کی بناء پر میں عرض کرنا چاہتا ہوں آپ سے کہ پوائنٹ آف آرڈر نقطۂ اعتراض ہم ہر بات پر ہر وقت کرتے ہیں اسکے لئے میں میرے ساتھ ہی آج اس وقت دو میر حضرات جو کہ سینٹ سے تشریف لائے ہیں اور اس وقت ہمارے میر ہیں ان کو علم ہے کہ ہم نے سینٹ میں بھی اس چیز کو پوائنٹ آف آرڈر کے سلسلے کو یوں ہم نے نبھایا ختم کرنا چاہا کہ وقفہ سوالات کے بعد ہم نے کچھ عرصہ ہے زیر و آور Zero Hour کہتے ہیں۔ کہی پارلیمان میں یہ ہے۔ ہم نے وہاں پر اپنے لئے سب دونوں اطراف سے یہ رائے لیکر یہ فیصلہ کیا تھا کہ Question Hour کے بعد وقفہ سوالات کے بعد ہم پندرہ منٹ میں منٹ یا آدھا گھنٹہ جو بھی ہائی مقرر ہوگا وہ کریں گے آپ وہ اپنے پوائنٹ آف آرڈر کے وقفہ میں اور مسائل لانا چاہتے ہیں اس میں ہم بحث کریں گے اور اسکے بعد پھر ہم اپنی بڑیں چنانیں گے۔ تو اس پر آپ صاحبان سوچ لیں۔ پھر میں کسی وقت آپ صاحبان سے مل کر اس سلسلے میں دونوں اطراف سے بات کر کے جس طرح بھی ہوگا پھر کر لیں گے۔

ملک محمد سرور خان کاٹر جتاب سوال بھی میرا ہے اور ضمنی سوال بھی میرا ہے۔

جناب اپسیکر ہو گیا مال سوال تو ختم ہوا۔

ملک محمد سرور خان کا کڑ نہیں ہوا ہے۔

جناب اپسیکر اچھا چلے۔ آپ صمنی سوال کر سکتے ہیں۔

ملک محمد سرور خان کا کڑ میرا صمنی سوال یہ ہے۔

جناب اپسیکر آپ کر سکتے ہیں۔

ملک محمد سرور خان کا کڑ ہاں کیوں نہیں کرس کتے ہیں۔

جناب اپسیکر نہیں نہیں جو سوال کرتا ہے وہ صمنی سوال بھی کر سکتا ہے۔

ملک محمد سرور خان کا کڑ ہاں تو بات یہ ہے جناب اپسیکر۔ جو میرے سوال کا جواب

انہوں نے دیا ہے وہ بالکل غلط اور اسکا جواب ہی نہیں دیا گیا ہے۔ میں نے یہ پوچھا ہے کہ

بجٹ کے بغیر بھی اسکے بعد کتنی اسکیمیں پر اے ڈی پی میں نظر ثانی ہو گئی ہے۔ یعنی اسے ڈی

پی سے بھی بہت سی اسکیمیں جو اصل بجٹ تھا اس کے بغیر کتنی اسکیمیں کو re-appropriate کیا گیا ہے۔ اس میں کتنی اسکیمیں پر وہ ہوا ہے۔ جبکہ وزیر موصوف نے اسکا کوئی جواب نہیں

دیا ہے۔ میں آپ کو یہ کہنا چاہتا ہوں کہ آپ کو بھی بستر معلوم ہوگا اور یہ اخبار میں بھی ہے کہ

۲۴ نومبر کو یا ۲۵ نومبر کو جب صوبائی کابینہ کا اجلاس ہوا اس میں یہ کہا گیا ہے کہ بہت سی

اسکیمیں پر re-appropriation کیا گیا ہے اور ان پر نظر ثانی کیا گیا ہے اور لہذا ان کی لٹ

اس جواب میں شامل نہیں کیا گیا ہے اور انہوں نے بالکل complete انکار کر دیا جبکہ میں

جا ستا ہوں کہ جولائی ۱۹۹۶ء سے لیکر ابھی ۱۹۹۷ء کا جو بجٹ آئے گا یہاں تک جبکہ وزیر اعلیٰ کو

محضوں صواب دیدی ترقیات فنڈ ایک کروڑ روپے تھا۔

جناب اپسیکر آپ کا صمنی سوال کیا بنتا ہے۔ یہ تو میئٹنگ بے صمنی سوال تو نہیں

ہے۔

ملک محمد سرور خان کا کڑ یہ صمنی سوال ہے میں جواب مانگنا چاہتا ہوں۔ یہ ایک کروڑ۔

روپے صواب دیدی ترقیات تھا لیکن اس وقت تک مجھے علم ہے کہ عین کروڑ نہیں لاکھ روپے جو ہے

انہوں نے خرچ کئے ہیں اب یہ جو بحث کے علاوہ ایک کروڑ کے علاوہ عین کروڑ عسیں لاکھ روپے خرچ کئے گئے ہیں اور میں اس عین کروڑ عسیں لاکھ روپے جو آپ کا صوبائی کابینہ کا اجلاس ہوا ہے اس میں پانچ چھوٹے کروڑ روپے re-appropriate ہوئے ہیں۔ انہوں نے ہمیں یہ جواب قصداً نہیں دیا ہے۔ ہمیں اس باؤس کو قصداً جواب نہیں دیتے ہیں ورنہ یہ ایک سوال Simple سوال تھا۔ اور یہ اس باؤس کا حق ہے کہ اگر کسی بحث پر نظر نہیں ہوتی ہے تو وہ اس باؤس کے فلور پر مجھے جواب دے دیتے۔

جناب اپسیکر ملک صاحب آپ سیری باتیں یہاں آپ نے دیدیا ہے شیٹنٹ اور یہ پوائنٹ آف آرڈر نہیں بنتا۔

### ملک محمد سرور خان کا کڑ جناب اپسیکر

جناب اپسیکر مجھے تو بات کر لیتے دیجئے جاتا۔ آپ تشریف رکھئے مولانا صاحب میں ان کو بتاتا ہوں۔ آپ نے اشیٹنٹ دیا ہے ملک صاحب۔ یہ شیٹنٹ نہیں ہے آپ نے پوائنٹ آف آرڈر پر نہیں کہا بلکہ آپ نے کہا کہ سلمیٹنٹ کو کہن۔ ضمنی سوال۔ یہ ضمنی سوال نہیں بنتا۔ اگر آپ نے جو فرمایا یا باعث کی ہیں اس کے لئے آپ فریش Fresh نوٹس دین ہم اسکو دوبارہ لائیں گے انشاء اللہ۔ میں اس کو allow کروں گا انشاء اللہ۔ شکریہ۔

ملک محمد سرور خان کا کڑ اگر استرجع سے آپ نے باؤس کو چلاتا ہے تو یہ ہرے افسوس کی بات ہے۔ میرا ضمنی سوال ہے اور یہ اسیلی کے قاعدے و قواعد کے مطابق ہے۔ میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں جو ۱۹۹۶ء میں پاس ہوا تھا آج تک کتنی اسکیوں کو re-appropriate کیا گیا ہے وہ ہمیں جواب نہیں دیتے ہیں اور آپ کہتے ہیں کہ نہیں اپ کا جواب نہیں بنتا ہے آپ الگ سوال کریں۔ یہ آپ کیسے کہ سکتے ہیں؟

جناب اپسیکر وہ یہ کہتے ہیں کہ بحث کے علاوہ رقمات کے علاوہ کوئی رقم جاری نہیں کی۔ یہ تو انہوں نے صاف لکھا ہے۔ آپ فریش نوٹس دیدیں۔

ملک محمد سرور خان کا کڑ جناب اپسیکر حلقہ کو سامنے لانے کا آپ موقع ہی نہیں

دیتے۔

جناب اسپیکر آپ کہتے ہیں کہ یہ ظلط ہے۔

ملک محمد سرور خان کاٹڑ تو یہ ظلط ہے جناب اسپیکر آپ اس پر سوچیں میں کھتا ہوں کہ جتنا بجٹ جو اصل بجٹ تھا اس کے بغیر کس طرح نظر نہیں ہوئی ہے۔ کہتے نے اسکیمیں کیونکہ ہم سے چھپا رہے ہیں۔ یہ ہم سے بجٹ چھپا رہے ہیں فٹ چھپا رہے ہیں۔ اور یہ ہمیں جواب نہیں دینا چاہتے ہیں کیوں نہیں دینا چاہتے ہیں۔ یہ میرا حق ہے۔ جب ایک کروڑ روپے کی بجائے عین کروڑ عین لالہ روپے خرچ ہوئے ہیں اب تک۔ وہ کیوں نہیں بنا رہے ہیں۔ انہیں بتانا چاہتے۔

جناب اسپیکر ملک صاحب آپ میرے خیال میں تقریر کرنے کے شوق میں ہیں تقریر کرنے کے لئے میں آپ کو نہیں چھوڑوں گا۔ آپ نے ضمنی سوال کرنا ہے تو کریں۔

ملک محمد سرور خان کاٹڑ آپ اگر مجھے نہیں چھوڑیں گے تو آپ مجھے اسکل سے قادر کر دیں۔

جناب اسپیکر تقریر کرنے نہیں چھوڑوں گا۔ آپ ضمنی سوال کر سکتے ہیں۔ کریں۔

ملک محمد سرور خان کاٹڑ مجھے یہ حق ہے۔

جناب اسپیکر نہیں نہیں آپ نہیں کر سکتے ہیں آپ نے مشینٹ شروع کر دیا ہے اپناد ملک محمد سرور خان کاٹڑ یہ بالکل مشینٹ نہیں ہے یہ حق کی بات ہے اور آپ حق کی بات نہیں مانتے ہیں۔

جناب اسپیکر جی مولانا امیر زمان صاحب آپ کیا جواب دے رہے ہیں؟

شیخ جعفر خان مندو خیل جناب اسپیکر

جناب اسپیکر جی شیخ جعفر خان مندو خیل صاحب۔

شیخ جعفر خان مندو خیل جناب اسپیکر میں۔ ملک سرور خان کی اس بات کو سپورٹ کروں گا کہ دنیا کی کوئی بھی بجٹ ایسا نہیں ہو سکتا ہے جو re-appropriation نہ ہو۔ میں خود

بھی (نی - اینڈ - ڈی) اکا نسٹر رہ چکا ہوں فناں کا نسٹر بھی رہ چکا ہوں۔ جس کا تحری کو اڑ کا عرصہ گز رچکا ہوا س میں کوئی re-appropriation نہیں ہو کوئی اضافہ یا کمی نہ ہو۔ انہوں نے سیہ حاسادہ دے دیا کہ اس میں کچھ نہیں ہوا ہے یہ قطعاً صحیح نہیں ہو سکتا اگر آپ اس کو صحیح تصور کر سکتا ہے۔ یہ ممکن ہی نہیں کہ ۹ ماہ گزر جائے بجٹ کو اور آپ کا بجٹ re-appropriation بھی نہ ہو، بجٹ میں کوئی اور پہنچے نہ ہوا ہو یہ ممکن ہی نہیں ہے اس لئے یہ ہوتا ہے پھر بعد میں ضمی بجٹ میش کرنے کے دوران اگلے بجٹ میں اس کو صحیح کیا جاتا ہے۔ میں کہتا ہوں کہ جواب غلط ہے۔ اس کا دوبارہ جواب دیا جائے۔ اگر آپ لوگوں کو پوائنٹس چلتے ہوں گے تو پھر وزیر موصوف کو مستحق ہونا پڑے گا۔ غلط جواب دینے پر

مولانا امیر زمان (وزیر ملکہ پی - اینڈ - ڈی) اگر استحقی کی بات ہے۔  
جنتاب اپسیکر No cross talk please

شیخ جعفر خان مندو خیل جتاب اپسیکر میں اپنے دور کے re-appropriation بیرون نگاہ اس ننانے میں نسٹر تھا۔ ہم نے re-appropriation کئے۔  
مولانا امیر زمان جتاب اپسیکر یہاں یہ کیا ہو ہا ہے۔  
جنتاب اپسیکر آپ کیا جواب دتا چلتے ہیں۔

مولانا امیر زمان جتاب یہاں اس طرح لکھا ہوا ہے کہ منظور شدہ بجٹ ہم نے منظور شدہ بجٹ کے علاوہ ہم نے کوئی فنڈر ریلز نہیں کیا ہے۔ جہاں تک استحقی کی بات تو وہ اپنی میش کردہ بیت الحلا والی بجٹ کو دلکھ لے۔ اور خود استحقی دے دیں۔  
جنتاب اپسیکر دوسرا آئتم۔

ملک محمد سرور خان کاٹر جتاب اپسیکر یہ سیرا حق ہے میں اس باؤس کا سمبر ہوں خدا کو مانو۔ ایسا مت کریں۔ آپ اس طرف کے بے شک زیادہ خیال رکھیں۔  
جنتاب اپسیکر آپ ایسی بات نہ کیجیے۔ آپ پوائنٹ آف آرڈر پر فخرے ہیں۔

ملک محمد سرور خان کا کڑ جی ہاں میں پوائنٹ آف آرڈر پر ہوں۔ میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ میں نے آپ کے اسمبلی سیکریٹریٹ کو عین سوالات اٹھکر پی اینڈ ذی اسے متعلق دیئے تھے وہ آپ نے اپنے چیمبر میں kill کر دیئے ہیں میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں۔ کہ کیا وہ سوالات منصوبہ بندی ڈپارٹمنٹ سے متعلق نہیں ہے تو مجھے جواب دیا جائے۔ میں نے یہ پوچھا ہے کہ وزیر اعلیٰ کا لکنا اسیشل فنڈ ہے۔ اور اس کی break up کیا ہوئی ہے۔ گورنر کے لئے اسیشل فنڈ ہے اسکی break up کیا ہوئی ہے۔ آپ کو معلوم ہے کہ ہمارے ایک گورنر کے ملٹری سیکرٹری نے یہاں سے پکاس لاکھ روپے جنم میں خرچ کروایا۔ کیا صوبہ بلوچستان کے فنڈ صوبہ ہنگاب میں خرچ ہو سکتے ہیں۔ کیا فناشل ڈپلین ہے اس صوبے کے ساتھ اس طرح کے سلوک کیوں روا رکھا گیا ہے۔ کہ یہاں کے پکاس لاکھ روپے ایک ملٹری سیکرٹری جنم میں فنڈ دے۔ کیا آپ اس کو جائز سمجھتے ہیں۔ میں اس کا جواب مانگتا ہوں۔ آپ لوگ نہیں چاہتے کہ کسی چیف مسٹر کے بارے میں کوئی سوال پوچھے یہ معزز ایوان ہے۔ اس میں تمام ممبر برابر ہے۔ چاہتے چیف مسٹر ہو کوئی وزیر ہو یا اسیکر ہو وہ اس باؤس کے سامنے جواب دہ ہیں۔ اور آپ نے ہمیں مطمئن کرنا ہے۔ آپ نے ہمیں انصاف اور عدل کے طریقے سے مطمئن کرنا ہے۔ میں جتاب اسیکر معافی چاہتا ہوں آپ ایک پولیس افسر رہے ہیں۔ آپ یک طرفہ فیصلہ کرے۔ آپ ہمراہی کرے آپ اس باؤس کے اسیکر ہے سیاسی آدمی ہے۔ اور اس باؤس کو سیاسی طریقے سے چلائے اور اس طرف کے لوگوں کا خیال رکھیں۔ آپ نے میرے عین سوال kill کے ہیں۔ آپ کو یہ اختیار نہیں تھا کہ اپنے چیمبر میں ان کو kill کرے۔ جبکہ میں نے محکمہ (پی اینڈ ذی اسے پوچھا ہے۔ میں موجودہ وزیر اعلیٰ سے متعلق سوالات نہیں پوچھنا چاہتا ہوں جس کو آپ چھپانا چاہتے ہیں۔ میں پرانے واقعہ کے متعلق پوچھنا چاہتا ہوں۔ آپ پرانے واقعوں کے جواب بھی نہیں دیتا چاہتے ہیں۔ وہ بھی آپ کے ریکارڈ میں نہیں ہے۔

جنتاب اسیکر آپ ایک سالس میں چار پانچ بائیس کی آپ تشریف رکھیں۔ جہاں تک آپ کے سوالات کا تعلق ہے۔ میں نے آپ سے پہلے بھی عرض کیا آپ تشریف لائیں میرے

چیمبر میں نظر ثانی کریں گے ان کو دیکھیں گے۔ اگر آپ کے سوال یقیناً ایسے تھے جو قواعد کے مطابق تھے تو یقیناً باؤس میں آئیں گے۔ آپ کو قتلی میں نے دبائی بھی دی ہے۔ اب باؤس میں بھی آپ کو قتلی دے دبا ہوں۔ میں تو آپ سے یہ موقع رکھتا ہوں آپ کی بزرگی سے آپ کے جھبے سے کہ آپ ہم سب سے زیادہ بروبار ہونگے سب سے زیادہ آپ میں برواشت ہوگی میں تو یہ چاہتا تھا۔ آپ تشریف رکھیں آپ میں برواشت نہیں آپ یکدم تکڑے ہو گئے۔ میں گزارش کرتا ہوں آپ سے اگر آپ برواشت کرٹنگے تو اپنی بات لامیں گے۔ ضرور لائے گے میں آپ کو یقین دلائی ہوں کہ یہ باؤس ہمارے لئے ایسا ہے جیسا کہ میرا اپنا باؤس ہے۔ اس طرف بھی میرے اپنے لوگ ہیں اور اس طرف بھی میرے اپنے لوگ ہیں۔ ایسی کوئی بات نہیں ہے میں نے دونوں کو ملکر چلانا ہے۔ میرے پاس انصاف کی کری ہے تھا میرا بھی ہے۔ کہ میں دونوں کو برابر لے کر چلوں باؤس ملک کے لئے قوم کے لئے اور حربے کے لئے کام کروں اخلاق اللہ تکریز کرے ایسا حقی ہو گا جیسا کہ آپ کہتے ہیں۔ بہت مہربانی۔ تمہارے سے اپنے کو نہیں رکھتا ہو گا۔

سیکرٹری صاحب چیئرمیون کے چیل کا اعلان کریں۔

اختسر حسین خاں (سیکرٹری اسمبلی) بلوجھان صوبائی اسمبلی کے قواعد و انصباط کار کے قامدہ ۲۰ کے تحت اپسیکر صاحب نے حب ذیل اراکین کو اسمبلی کے موجودہ اجلاس کے لئے الترتیب صدر نشین مقرر کیا ہے۔

۱۔ جناب محمد سرور خاں کا لڑ۔

۲۔ جناب میر ظہور حسین خاں کھوسہ۔

۳۔ جناب میر محمد اسلم چپکی۔

۴۔ جناب محمد اسلم بلیدی۔

جناب اپسیکر رخصت کی درخواست اگر کوئی ہو تو وہ پڑھیں۔

اختسر حسین خاں (سیکرٹری اسمبلی) سردار سترا مسکنے نے بھی صدور فیکٹ کی

بانہ پر آج کے اجلاس سے رخصت کی درخواست کی ہے۔

جناب اپیکر آیا رخصت کی درخواست منظور کی جائے۔ (رخصت منظور کی گئی)

سیکرٹری اسمبلی شوکت بشیر سعیں کوئٹہ سے باہر تشریف لے گئے ہیں۔ اسلئے انہوں نے آج کے لئے اجلاس سے رخصت کی درخواست کی ہے۔

جناب اپیکر آیا رخصت منظور کی جائے (رخصت منظور کی گئی)

سیکرٹری اسمبلی نوابزادہ حبیبیار مری صوبائی وزیر نے بھی مصروفیات کی بناء پر آج سے دس روز کے لئے رخصت کی درخواست کی ہے۔

جناب اپیکر آیا رخصت منظور کی جائے (رخصت منظور کی گئی)

جناب اپیکر جی۔ جناب عبدالرحیم خان مندو خیل صاحب۔

عبدالرحیم خان مندو خیل جناب اپیکر ہم امید کرتے ہیں گورنمنٹ سے اور گورنمنٹ کی پارٹی سے اور گورنمنٹ کی پارٹیوں کا اصول یا مفہوم کم سے کم ان کا دعویٰ ہے وہ قوی جموروی اصولوں کے مطابق اور ملک کے آئین اور جمورویت کے اصولوں کے مطابق وہ صوبے کو چلا گئے جب سے یہ گورنمنٹ آئی فوری طور پر بلکہ ایک قدم یا اٹھایا گیا اور ایک بھی امکان ہے ہم پر نسل نہیں ہیں جناب والا کوئی بھی شخص اس صوبے کا ہے اس کے بارے میں ہم پر نسل نہیں فلاں یا فلاں لیکن جب حقوق اور اصولوں کے خلاف کوئی قدم ہو تو اس کے خلاف ہم ضرور نشان دیں کم از کم کریں گے جناب والا بلوچستان پہلک سروس کمیشن کا چیئرمین کو یہاں بغیر کوئی وجہ جانے ہوئے بست سی چیزوں الحی ہوتی ہیں وہ کچھ ہیں انصاف نہ صرف کہا جائے بلکہ اس کو ایسا کہا جائے کہ کوئی دیکھیے کہ انصاف ہوا ہے کوئی عمل اس طرح ہوا ہے کہ ایک پہلک سروس کمیشن کے چیئرمین کو بنا یا گیا اور دوسرے سینٹ کا جو کنٹرول تھا اور اس کو بلوچستان پہلک سروس کمیشن کا چیئرمین بنا یا گیا یہ عمل جموروی طور پر جموروی طور پر ان افراد کے افرادی حقوق کے بھی خلاف ہے اور یہ یہاں پر۔ اس صوبے آئین کے تحت یہاں قوی حقوق میں پہلک سروس کمیشن ایک آئینی ادارہ ہے چونکہ اس وقت

میرے پاس رولز آف برس نہیں ہے۔ یہ اختیار کس نے دیا ہے۔ اختیار ہے یا نہیں۔ لیکن اس کے باوجود وہ اختیار خواہ آپ کا ہو لیکن اس اختیار کو جوڈیشل انداز میں استعمال کریں۔ آپ کا اختیار ہے لیکن اس کو آپ مس یوز نہیں کریں گے۔ تو یہ جتاب والا وزیر اعلیٰ صاحب سے روئیٹ کروں گا کہ یہ آئندہ بھی ایسے اقدامات سے پرہیز کریں اور اس کو بھی جو کچھ ہوا ہے اس کو رکھی فانی Rectify کریں۔

**جناب اسپیکر** تشریف رکھیں۔ میرانی بھی۔ اس میں اگر آپ چاہیں تو قواعد کے مطابق آپ اس کو لا بھی سکتے ہیں۔

قائدِ ایوان جتاب اسپیکر اگر اجازت ہو؟

**جناب اسپیکر** بھی جتاب قائدِ ایوان صاحب۔

سردار محمد اختسر مینگل (قائدِ ایوان) سب سے پہلی بات جتاب اسپیکر۔ اگر مندو خیل صاحب رولز آف برس کو اگر سٹڈی کریں تو میرے خیال میں ہم نے کوئی ایسا اقدام نہیں کیا ہے جو رولز آف برس کی واٹیشن کی ہے پہلک سروس گھیشن کا جو چیز میں منتخب ہوا ہے قصور اس کا یہ تھا کہ وہ سینٹ کامسیڈ وار تھا یہ میرے خیال میں اتنا بڑا قصور نہیں ہے کہ پہلک سروس گھیشن کا چیز میں نہیں بن سکتا۔ رولز آف برس کی اگر ہم نے کوئی واٹیشن کی ہے تو آپ کو اجازت ہے آپ اس کو ہاؤس میں لائیں ہم اس کو دیکھیں گے اگر ہم قصور وار ہیں ہم اپنا قصور مانیں گے لیکن اگر قوی حقوق صرف پہلک سروس گھیشن پر آکر معین ہوتے ہیں تو پہلک سروس گھیشن کا کوئی چیز میں منتخب ہوا ہے چاہئے کوئی بھی ہو ہمارے قوی حقوق جو ہمیں پہلک سروس گھیشن کا چیز میں منتخب ہونے سے غصب ہو گئے یہ کہاں کا اصول ہے رولز آف برس آپ سٹڈی کریں۔ تو معلوم ہو گا کوئی پہلک سروس گھیشن کا چیز میں منتخب ہوا ہے کیا جا رہا ہے کوئی بھی ہوا ہے۔

That is according to Rule. That is all.

MR. SPEAKER

Thank you very much.

جناب عبدالرحیم خان مندو خیل جناب والا؛ اس میں ذرا جناب والا میں نے پہلے حوالہ دیا کہ رول آف برس میں شاید آپ کو پادرز ہیں۔ لیکن ان کو آپ نے طریقے سے استعمال کرنا ہے (ماہیک بند)

جناب اپسیکر دیکھئے جی میری عرض سنیں (مدخلت)  
عبدالرحیم خان مندو خیل جناب والا میں ذرا قوی حقوق۔  
جناب اپسیکر دیکھئے سنئے۔

عبدالرحیم خان مندو خیل آپ کو معلوم ہے (مدخلت)  
مسٹر محمد عاصم کرد گیلو جناب اپسیکر۔ پوانٹ آف آرڈر۔  
جناب اپسیکر عاصم صاحب ایک منٹ تشریف رکھیں (مدخلتیں)  
محمد عاصم کرد گیلو جناب اپسیکر ایک منٹ اجازت دیں۔

جناب اپسیکر عاصم صاحب ذرا ان کو بات کرنے دیں آپ کو اجازت دیتا ہوں۔  
عبدالرحیم خان مندو خیل میں بات کر لوں آپ وہ جواب دے دیں پھر کوئی مسئلہ نہیں۔

جناب اپسیکر جب چیف نسٹر کی ایشیٹ Statement آپجی ہے ہاؤس کی طرف سے۔

عبدالرحیم خان مندو خیل میں عرض کر رہا تھا اور جس طرح سے جناب وزیر اعلیٰ نے وضاحت کی ہے۔ (مدخلت)

مسٹر محمد عاصم کرد گیلو جناب اپسیکر۔ میں پوانٹ آف آرڈر پر کھڑا ہوں۔  
جناب اپسیکر جی جی تشریف رکھیں۔

عبدالرحیم خان مندو خیل جناب والا۔ مجھے اجازت دے دیں کہ میں اپنی بات کروں۔

جناب اپسیکر جی بولیئے ختم کریں جی۔

مسٹر عبدالرحیم خان مندو خیل بات یہ ہے (مدخلت)  
مسٹر محمد عاصم کرد گیلو جناب اپسیکر۔

جناب اپسیکر بھائی چھوڑیں ان کو بات ختم کرنے دیں۔

(شور)۔ (شور)

مسٹر عبدالرحیم خان مندو خیل سینٹ کا کینڈیڈیٹ Candidate ہونا بذات خود  
کوئی ایسا مسئلہ نہیں ہے لیکن جب پانچ دن کے اندر ہو تو اس میں سودا بازی بنتی ہے۔ نمبر  
دو۔ (مدخلت)

محمد عاصم کرد گیلو جناب اپسیکر۔ پوائنٹ آف آرڈر ہے۔

(شور) (ماہیک بند)

جناب اپسیکر۔ نہیں دیکھیں جی جب لیڈر آف دی پوس کی کوئی شیئٹ آگئی ہو تو  
رولز کے مطابق مزید بحث نہیں ہو سکتی۔  
شور اس میں ڈسکشن نہیں ہو سکتی۔

محمد عاصم کرد گیلو جناب والا۔ پوائنٹ آف آرڈر۔ مدخلت (شور)  
عبدالرحیم خان مندو خیل جناب والا۔ آپ مجھے۔

MR. SPEAKER I will not allow any body to discuss

on this ponit.

عبدالرحیم خان مندو خیل جناب والا۔ اس میں یہ بات ہے کہ بڑے بڑے  
اوائیں ان میں مدخلت۔

محمد عاصم کرد گیلو جناب اپسیکر۔ آپ کی روٹنگ کے بعد (ماہیک بند)۔ (شور)  
جناب اپسیکر پلیز میں نے عرض کر دیا ہے جب شیئٹ آگئی ہو وحاظت ہو چکی اس  
کے بعد (شور)

مسٹر محمد عاصم کرد گیلو جناب اپسیکر۔ جب آپ نے روٹنگ دے دی اس کے بعد وہ

بات ہی نہیں کر سکتا۔ شور۔

جناب اسپیکر رول ۲۳۰ کے تحت اس پر بحث نہیں ہو سکتی۔

بحث نہیں ہو سکتی۔ (داخلت) (ماہیک بند)

آپ تشریف رکھیں۔ جب میں نے روگنگ دے دی ہے میں نے کہہ دیا ہے (داخلتین)

اس پر بحث نہیں ہو سکتی۔

عبدالرحیم خان مندو خیل جاتا والا۔ ایک پاؤں یہ ہے (داخلت)۔ دیکھئے مسئلہ یہ نہیں ہے کہ ہم ایک دوسرے کو داخلت کیاں ایک دوسرے سے پاؤں لیں۔ (شور) داخلتیں۔ (ماہیک بند)

جناب اسپیکر تشریف رکھیں میں آپ کو اجازت نہیں دیتا۔ عبد الرحمن خان مندو خیل آپ سے عرض کر رہا ہوں میں آپ کو اجازت نہیں دیتا ہوں۔

I will not allow any body to speak on this point now.

نوشیروانی صاحب آپ تشریف رکھیں۔ میں نے پہلے عرض کیا ہے۔

MR. SPEAKER I will not allow any body.

ملک محمد سرور خان کاڑھ ہم یہ کہتے ہیں کہ جس آدمی کی قطبی قابلیت ایف اے نہیں ہے۔ (شور)۔ (شور)۔

MR. SPEAKER I will not allow any body.

دیکھئے آپ تشریف رکھیں۔

I will not allow any body after this statement which has come in the house by the leader of the house, if you want.

ملک محمد سرور خان کاڑھ ماہیک بند۔

جناب اسپیکر ملک صاحب میں آپ سے عرض کر رہا ہوں آپ تشریف رکھیے (داخلت)

MR. SPEAKER I will not allow anybody to speak on  
this point.

مجھے مجبور نہ کیجئے ملک صاحب۔ (شور)۔

If any wants, he should give a fresh notice. And he  
come speak.

جیسا کہ دیا ہے لیڈر آف دی باؤس نے بھی کہہ دیا ہے۔

Thank you very much.

میر محمد عاصم کرو (مائیک بند)۔

جتنا ب اپسیکر عاصم صاحب تشریف رکھئے۔ اس پر بات نہیں ہوگی۔

جتنا ب اپسیکر Next item on the agenda تحریک التواہ ہے جی ایڈ جرمٹ  
موشن ہے پلاس ہے تحریک التواہ ہے جناب عبدالرحیم خان مندو خیل صاحب تحریک التواہ نمبر  
پڑھیں۔

جتنا ب عبدالرحیم خان مندو خیل جناب والا۔

میں اسکلی قواعد و انضباط کار مஜہر ۱۹۷۳ء کے تعداد نمبر، کے تحت ذیل فوری عوای  
اہمیت کے حامل دلخراش واقعہ پر بحث کرنے کی غرض سے تحریک التواہ ہذا کا نوٹس دیا ہوں۔  
لہذا اسکلی کی کارروائی روک کر اس پر بحث کی جائے۔

واقعہ یہ ہے کہ سورخ ۲۸ فروری ۱۹۹۶ء کو بوقت ۲ بجے شب کوئٹہ، سیمی اور ہرنالی  
سمیت صوبہ میں شدید زلزلہ سے انتہائی ناچابِ ملائی جانی و مالی نقصانات ہوئے۔ اگرچہ حکومت  
نے اپنے طور پر ہنگامی طور پر اس آفت ناگمانی کے نتیجے میں ہونے والے نقصانات کی امداد کی  
غرض سے مختلف قسم کی کوشش کی۔ چونکہ یہ کوشش انتہائی بجلت میں کی گئی ہے۔ لہذا یہ  
ممکن نہ ہا کہ تمام متاثرین کے ساتھ اس کے نقصان کے مطابق معاوضہ یا کوئی اور امداد دی جا  
سکے۔ برains بناء متأثرہ علاقوں کو آفت زده قرار دیکر ازسرنو معاوضہ / امداد وغیرہ کی فراہمی کو

یقینی بنایا جائے۔ کیونکہ اب تک ملنی والی معاوضہ وغیرہ کی فراہمی متاثرین کی نقصانات کے مقابلہ میں انتہائی کم اور ناکافی ہے۔

جناب اپسیکر تم حکیم التواد جو جیش کی گئی ہے یہ ہے کہ واقعہ یہ ہے کہ سورخ ۲۸ فروری ۱۹۹۰ء کو بوقت ۲ بجے شب کوئٹہ، سبی اور ہر بنا پر سیست صوبہ میں شدید زلزلہ سے انتہائی ناقابل خلائق جانی والی نقصانات ہوئے۔ اگرچہ حکومت نے اپنے طور پر ہنگامی طور پر اس آفت ناگہانی کے نتیجہ میں ہونے والے نقصانات کی امداد کی غرض سے مختلف قسم کی کوشش کی۔ چونکہ یہ کوشش انتہائی ملکت میں کی گئی ہے۔ لہذا یہ ممکن نہ رہا کہ تمام متاثرین کے ساتھ اس کے نقصان کے مطابق معاوضہ یا کوئی اور امداد وی جائے۔ برائیں بناءہ متاثرہ علاقوں کو آفت زدہ قرار دیکر از سرفو معاوضہ / امداد وغیرہ کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔ کیونکہ اب تک ملنی والی معاوضہ وغیرہ کی فراہمی متاثرین کی نقصانات کے مقابلہ میں انتہائی کم اور ناکافی ہے۔

جناب اپسیکر آپ اس کو Appose آپوز کریں گے جی ذرا ان سے پوچھیں جی جناب ارشاد۔

عبدالرحیم خان مندو خیل جناب والا پہلے تو یہ بات اس کے ایڈمیزبلیٹی کی تو میں عرض کر رہا ہوں میں اس کے حق میں۔

جناب اپسیکر تم حکیم آپ جائیں بولئے گا آپ بولنا چاہیں گے تمیک ہے بولئے گا بولے بالکل محک بولیں گے تمیک بولنے دیں بیٹھ بولے درست ہے۔

عبدالرحیم خان مندو خیل میں اس کی ایڈمیزبلیٹی Admissibility پر بات کروں گا تو یہ مسئلہ جناب والا یعنی جو ایڈمیزبلیٹی کے قواعد ہیں اس کے مطابق یہ اہم پہلک مسئلہ ہے اور فوری نوعیت کا مسئلہ ہے یہ تمیک میں نے جناب والا ۳ مارچ کو دی تھی لیکن اس کے بعد یہ تو اس دن کے لئے تھا۔ اسکی کا سیشن دو مینے نہیں ہوا بہت بڑا مسئلہ ہے زلزلے کا اور پھر زلزلے میں امداد کا مسئلہ اگر اسکی کا اجلاس پہلے ہوتا اور ہونا چاہیے تو یہ مسئلہ زیر بحث آتا

اور ہذاں اس پر اچھے فحسلے کر لیتے اور گورنمنٹ کی رہنمائی کر لیتی لیکن عین صیغہ کے بعد آپ میں یہ عرض کر رہا ہوں کہ یہ پہلک اہمیت کا مسئلہ ہے فوری مسئلہ ہے اور اب یہ معلوم ہوا ہے کہ تمام بلکہ چند ممالک جنہوں نے کافی امداد دی کوئی دس کے قریب طیارے سامان سے بھر بھر کر آئے ہیں۔ یہاں وصول ہوئے لیکن علاقے میں یہ عام بات ہے اور عام حقیقت ہے کہ صحیح یعنی اس پر اعتراض ہے کہ اس کی تقسیم صحیح نہیں ہوئی ہے۔ اس لئے اس مسئلے کو ہذاں میں پورا نامم دیا جائے کہ اس پر پورے دو گھنٹے کی بحث ہو تمام ممبران اس پر بات کریں اور پھر اس سے کوئی نتیجہ نکالے۔

**جناب اسپیکر** Thank you very much وزیر صاحب آپ کچھ ارشاد فرمائیں گے۔

حاجی علی محمد نو تیزی صاحب (وزیر) جناب اسپیکر زلزلے کا جہاں تک تعلق ہے وہ خدائی آفت ہے واقعی نقصان ہوا ہے۔ جہاں تک امداد کا تعلق ہے۔ ہماری صوبائی گورنمنٹ نے بھی ان کو امداد دی ہے اور باہر سے جو امداد آئی ہیں وہ ہم نے سب تقسیم کی ہے اور باقاعدہ نگذیروں کے ذریعے تقسیم کی ہیں مندو خیل صاحب کے اگلے اجلاس میں جو جواب ہے ان کا جواب بھی ہم نے تیار کیا ہے۔ جہاں تک آفت زدہ کا تعلق ہے یہ آفت زدہ علاقہ ان علاقوں کو قرار دیا جاتا ہے جن کو روپنیو کا نقصان ہو مثلاً سیلاب سے ٹالہ باری سے یہاں تو میرے خیال میں صرف مکانات کو نقصان ہوا ہے جانی نقصان ہوا ہے مکانات کا نقصان ہوا ہے روپنیو کو کوئی نقصان نہیں ہوا ہے۔ آفت زدہ علاقہ قرار دینے کا وہ تو گورنمنٹ کا کام ہے۔ میرے خیال میں یہ تو روپنیو سے اگر اس کو نقصان ہوا ہے بارش سے ہوا ہے سیلاب سے ہوا ہے یہ تو صحیح ہے لیکن ان کا نقصان ہوا ہے۔ زلزلہ سے مکانات کے نقصان ہوئے ان کا جو ہمارے بس میں ہوا ہے ہم نے ان کو امداد دی ہے۔

**جناب اسپیکر** شکریہ آپ کا۔

**عبد الرحمن خان مندو خیل** جناب والا سوال ایڈمنیسٹریشنی Admissibility کا ہے

زلزلہ اس کے نقصانات اور امداد اس میں غنی یہ سائل اس وقت زیر بحث نہیں ہے وہ بعد  
میں جب یہ ایڈجمنٹ موشن ایڈمنٹ ہو جائیگی۔ بحث کے لئے آپ نام رکھیں گے پھر اس پر  
ہم یہ بات کر سکتے اور یہ دلائل بھی کہ اگر آپ ٹرین کے حادثے میں مر گئے تو کوئی نفعان نہیں  
ہے اور جب بارش ہوئی ٹالاہ باری ہوئی اور آپ مر گئے یا آپ کو نفعان ہوا ہے یہ مسئلہ بعد  
میں تحریکیں گے پلا مسئلہ یہ جتاب والا۔

حاجی علی محمد نو تیزی (وزیر) پرانٹ آف آرڈر جتاب اپسیکر ٹرین کا تو میں نے  
بات نہیں کی ہے۔

عبدالرحیم خان مندو خیل جتاب والا مسئلہ یہ ہے کہ زلزلہ ہوا اور بہت خطرناک  
زلزلہ۔

جباب اپسیکر ان کو ذرا بھروس کچھ کھانا چاہتے ہیں آپ سن لے ان کو کیا کہتے ہیں وہ جی  
جباب فرمائیے آپ کیا کھنا چاہتے ہیں آپ پرانٹ آف آرڈر پر ہیں۔

حاجی علی محمد نو تیزی (وزیر) میں نے جتاب اپسیکر یہ کہا کہ میں نے ٹرین کی تو  
بات نہیں کیا ہے نہ مرنے والوں کی بات کی ہے میں نے کہا جو آفت زدہ علاقہ ہے۔ جتاب  
مندو خیل صاحب نے یہ کہا ہے کہ ان کو آفت زدہ قرار دیا جائے میں نے ان کے متعلق آفت  
زدہ کے لئے کہا ہے۔

عبدالرحیم خان مندو خیل تو زلزلہ یعنی آفت نہیں ہے جب ہم کہتے ہیں کہ قدرتی  
آفت۔

سعید احمد ہاشمی جتاب اپسیکر ایڈمیریلٹی کا جوان ہوں نے ایشور لایا میں نے کہا اس بھلی کی  
بھی ایڈمیریلٹی پر آخر بحث چل جائے۔

جباب اپسیکر صرف محرك نے بولتا ہے میں نے کہا ہے محرك ہی بولے گا آپ تشریف  
رکھیں جی۔

ملک محمد سرور خان کاٹڑ جتاب اپسیکر جب حکومت کی طرف سے یہ جواب نہیں ملا

ہے کہ آیا ایڈ میز بلٹنی پر مخالفت کرتے یا ایڈ مٹ کرتے ہیں۔

جناب اپسیکر سرور صاحب قواعد کے مطابق چلتے ہیں آپ کیوں گھبرا جاتے ہیں۔

(مداخلت)

ملک محمد سرور خان کا کڑ سر میں آپ کو قواعد سمجھا ہوں یا آپ کی بائیں سنوں۔

جناب اپسیکر ملک صاحب گھبرا کیوں جاتے ہیں آپ۔

(مداخلت)

ملک محمد سرور خان کا کڑ آپ اس اسلی کے اپسیکر ہیں انہوں نے تحریک استحقاق پیش کیا ہے۔

جناب اپسیکر استحقاق نہیں ہے۔

ملک محمد سرور خان کا کڑ آپ یہ کہیں کہ یہ آٹھ آف آرڈر ہے یا ان آرڈر ہے آپ اپنی روٹنگ دیس یا گورنمنٹ یا اس کی مخالفت کریں پھر آپ اپنا فیصلہ دینے سکتے ہیں۔

جناب اپسیکر آپ تشریف رکھیں آپ بات سے آپ ایمپیشن نہ ہوں۔ خدا کیلئے آپ تشریف رکھیں پہلے یہ کہ یہ تحریک استحقاق نہیں ہے ملک صاحب آپ نے غلط لفظ استعمال کیا ہے یہ تحریک التواہ ہے پہلی بات تو یہ ہے۔ آپ فراہم ہے تھے تحریک استحقاق ہے اور قواعد کے مطابق محکم بولتا ہے اور حکومت جواب دیتی ہے خیر یہ دونوں چیزوں ہوتی ہیں آخر آپ کو تسلی نہیں ہے۔ تو پھر میں آگے چلوں گا نہ جی اور ان کے جواب سے محکم کو تسلی نہیں تو آگے پھر میں چلا ہوں۔ جی آپ کو تسلی تو نہیں ہے جی ٹھیک جتاب آگے پھر ٹھیک ہے۔

عبد الرحمن خان مندو خیل یہ تمام ہاؤس اس پر اپنا موقف بنایں اور اس میں وہ باہم انہیں چاہئے کہ کیا کیا ہوا ہے کیہے ہوا ہے امداد آئی ہے قسم نہیں ہوتی ہے گورنمنٹ نے دوسرے کاموں میں کمزوری کی ہے غلطی کی ہے۔

جناب اپسیکر ٹھیک ہے تو میرے خیال میں وزیر اعلیٰ صاحب اس پر۔

سردار محمد اختصار مینگل (قاہدِ الیوان) جتاب اپسیکر صاحب پہلے تو مندو خیل

صاحب اپنی تحریک کو تو صحیح شکل میں لائیں انہوں نے جو تحریک پیش کی ہے بحث کی جائے کہ ان علاقوں کو آفت زدہ قرار دیا جائے جس کا جواب وزیر موصوف نے دیا ہوا ہے اگر ان کو کوئی غلوک ہیں کہ امداد میں کوئی ہمپیر ہوئی ہے۔ وہ تحریک لئے آئیں ہم اس پر بحث کرنے کے لئے تیار ہیں ایسی کوئی بات نہیں ہے۔ جواب اپسیکر۔

جناب اپسیکر جی جناب عبدالرحیم خان مندو خیل صاحب۔

عبدالرحیم خان مندو خیل نہیں ایڈمزیٹی پر کوئی مبرہات کر سکتا ہے جناب والا کہ وہ یہاں تکمیل سائیڈ سوال یہ ہے کہ یہ پہلک ایمپارٹمنٹ کا مسئلہ ہے یہ تحریک التواد کی باتی اجزاء آپ چھوڑیں جناب ایک اہم موضوع ہے وہ یہ کہ زلزلہ ہوا اور زلزلہ سے نقصانات ہوئے اس پر بحث کی جائے اس سے کیا نتائج نکلتے ہیں اور کیا کچھ ہوا ہے یہ از سرفون معاوضہ یا فلاں یا فلاں یہ بعد کی بات ہے یہ جب تحریک التواد بحث کے لئے پیش ہوگی تو اس میں لائیں گے یا نہیں لیکن اس وقت ایڈمزیٹی Admissibility ہے زلزلے کے بارے میں یہ بنیادی مسئلہ ہے۔

جناب اپسیکر تو تحریک ہے ہاں درست ہے آپ کی بات میں سمجھتا ہوں۔

عبدالرحیم خان مندو خیل اور سیری جناب والا۔

جناب اپسیکر میں قاعد کے مطابق کھتا ہوں آہا ہوں میں آہا ہوں آپ کچھ۔

عبدالرحیم خان مندو خیل بس یہی ہے جناب والا۔

جناب اپسیکر چونکہ یہ مسئلہ انسانی ہے مجھے علم ہے جی ۲۔۵، پڑھ رہے ہیں شہد آپ

عبدالرحیم خان مندو خیل ۴۔۲۔

جناب اپسیکر ۲۔۵، ہے یہ میں آتا ہوں اس طرح جی ۲۔۵، ہے یہ جی اب میں آہا ہوں یقیناً یہ ایسا مسئلہ ہے جو کہ اللہ کی جانب سے ایک آفت ہم پر پڑی اور یقیناً اس پر سب کو دکھ ہے ایسی بات نہیں تو میں یہ چاہوں گا کہ اسے ایڈمٹ کروں تو میں قاعد کے مطابق یہ چاہوں گا کہ جو حضرات اس تحریک التواد کے حق میں ہیں وہ تحریر ہو جائیں۔

ملک محمد سرور خان کا کڑ جتاب اپسیکر آپ اس تحریک التواد کو خود بھی ایڈٹ کر سکتے ہیں۔

جتاب اپسیکر میں اس تحریک التواد کو باخاطب قرار دیتا ہوں اور دو گھنٹے کا اس کے لئے کوئی قائم مقرر کریں گے۔ شکریہ۔

### سرکاری کارروائی

جتاب اپسیکر بلوچستان یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹکنالوجی خضدار کے سندھ کیٹ میں نمائندگی کے لئے وزیر صاحب تحریک پیش کریں۔

میر علی محمد نو تیزی (وزیر مال) جتاب اپسیکر۔ میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ بلوچستان یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹکنالوجی خضدار کے سندھ کیٹ کے لئے درج ذیل ارکان کا نام پیش کرنا ہوں۔

۱۔ محمد اسماعیل چکسی۔

۲۔ مولانا اللہ واد خسیر خواہ۔

جتاب اپسیکر سوال یہ ہے کہ آیا اس تحریک کو منظور کیا جائے۔  
(تحریک منظور کی گئی)

عبدالرحیم خان مندو خیل جتاب والا بات یہ ہے کہ یہ سندھ کیٹ کا مسئلہ ہے۔ اس میں آپ اپوزیشن کو لے لیتے۔ یعنی اس میں کیا حرج تھی۔ یہ تحریک تو ہماری طرف سے منظور ہے۔ لیکن آپ اپوزیشن سے کوئی مبر لے سکتے تھے۔

پرنیں موسیٰ جان جتاب اپسیکر۔ سرور خان کچھ بیٹھ کر آپس میں یہ طے کر رہے تھے۔

جتاب اپسیکر وہ بھجو سے مخاطب نہیں تھے ان کو رولز جاتا چاہئے۔

میر جان محمد خان جمالی پاؤںٹ آف آرڈر۔ جتاب تحریک تو پاس ہو گئی اور ہم نے بھی اعتراض نہیں کیا۔ لیکن اس ایوان میں خوش قسمتی سے کہیں ایک اینٹنگ انجینئرنگ بھی ہے تو

مولانا اللہ داد خسیر خواہ مائینگ انجینئر ہے یا دوسرا کوئی مائینگ انجینئر سنڈکٹ کیٹ میں دے دیں تاکہ وہ چکم کو بھی ادھر بکھے۔

جناب اپسیکر وہ تکھیں گے۔

میر عبد الکریم نوشریروانی ایک ادھر سے اور ایک اس سائیڈ سے لے لیں۔

شیخ جعفر خان مندو خیل جناب اپسیکر میں تجویز پیش کرنا ہوں کہ ادھر سے میر

عبد الکریم نوشریروانی کو سنڈکٹ کے لئے لے لیں۔

جناب اپسیکر وہ تحریک تو ہو گئی ہے۔ اگر کوئی ردود بدل کرنا ہے تو لیڈر آف وی

باؤس سے بات کریں۔

ملک محمد سرور خان کا کڑ جناب اپسیکر میں نے تحریک التواء پیش کی۔ یہ ٹائم

تحریک التواء کے لئے ہے۔ آپ تحریک التواء پیش کرتے لیکن جناب افسوس کا مقام ہے کہ

جناب اپسیکر پولیس تھانہ تکھیں اسے صحیح طریقے سے چلا جیں۔

جناب اپسیکر آپ نے جو تحریک التواء پیش کی ہے۔ اس کو دیکھیں گے جب ایک

تحریک التواء آگئی۔ اس کے بعد دوسری تحریک التواء دوسرے دن آئے گی۔ جو پہلے تحریک

التواء تھی۔ وہ آجیں۔

ملک محمد سرور خان کا کڑ جناب اپسیکر بات یہ ہے کہ میں آپ کو روڈر کی بات بتائیں

ہوں اس بیلی کے اجلاس سے ایک گھنٹہ پہلے ممبر کو حق ہے کہ وہ تحریک التواء کا فوٹس دے۔ اور

چھریے اپسیکر کا یہ اختیار ہے اور اس پر لازم ہے کہ وہ اس باؤس کے فلور پر پیش کرے پھر

اس پر بات ہوگی کہ یہ قابلِ منظور ہے یا نہیں میں کھتا ہوں کہ آپ تحریک التواء پیش کرتے۔

میری تحریک التواء فوریِ اہمیت کا حامل ہے اور اس پر آج بحث ہوئی چلیئے میں آپ کا ٹکریہ

ادا کرتا ہوں۔ میں نے ایک وائیس چانسلر کے خلاف تحریک التواء پیش کیا ہے۔ لہذا یہ اس بیلی

کا سکرٹریٹ پیش کرنے میں پس و پیش کر رہا ہے۔ یہ افسوس کی بات ہے کہ ہم جائز باعث لانا

چاہئے ہیں اور آپ ہماری تحریک التواء کو باؤس میں نہیں لارہے ہیں۔

جناب اپسیکر ملک صاحب آپ تشریف رکھیں۔ آپ نے بات کر لی سب نے من لی آپ قواعد سے بھی واقف ہیں۔ کیونکہ آپ اپسیکر بھی رہے ہیں جب ایک تحریک التواہ بحث کے لئے منتظر کی جائے تو اس روز کی باقی جو تحریک ہیں وہ پوست پون ہو کر لگے دنوں کے لئے چلی جاتی ہیں۔ آپ کی تحریک ہمارے ریکارڈ پر ہے آئی ہوئی ہے آپ سے صحیح بات کی ہے ہمارا کے واسطہ اتنے بے صبر نہ ہوں بات تو کسی کو کرنے دیں۔ آپ اتنے بے صبر ہو جاتے ہیں۔

ملک محمد سرور خان کاڑا یہ کس کوپتہ ہے کہ کوئی تحریک التواہ پلے ہے کون نمبر ۲ پر ہے۔ ہماری تحریک التواہ کو جان بوجھ کر نہیں لایا جا رہا ہے۔ میں اپنی تحریک پڑھ لیتا۔ پڑھ آپ فیصلہ دیتے۔

جناب اپسیکر آپ رول ۷۷۔ اے۔ پڑھ لیں پھر بات کریں۔ تشریف رکھیں۔

جناب اپسیکر قراردادیں۔

مولانا امیر زمان صاحب قرارداد نمبر ۳ پیش کریں گے۔

مولانا امیر زمان جناب میں آپ کی اجازت سے اپنی دونوں قراردادیں واپس لیتا ہوں۔ مسٹر عبدالرحیم خان مندو خیل۔ جناب میں اس قرارداد کے بارے میں اتنا عرض کر دنگا۔ بے شک اس کو آپ رول آوث کر دیں گے آپ نے فیصلہ کیا ہے لیکن ۶ بجسی الائنس ہمارے صوبے کا فیڈرل گورنمنٹ کا بہت سے تھجے ایسے ہیں کہ فیڈرل گورنمنٹ ان کو ۶ بجسی الائنس دیتی ہے۔ لیکن فیڈرل گورنمنٹ کے ایسے تھجے ہیں جس میں ۶ بجسی الائنس نہیں ہے۔ نہیں دیتے یہ ہمارے صوبے کا مسئلہ ہے بار بار مطالبہ ہوا ہے کہ ۶ بجسی الائنس دیا جائے ہم نے سینٹ میں یہ بات اٹھائی تھی اور اس وقت کے وزیر داخلہ نصیر اللہ بابر نے باقاعدہ وعدہ کیا تھا کہ ہم سب کو دے دیں گے۔ پھر انہوں نے وزیراعظم کو سری بھی بھیجی لیکن اب تک یہ نہیں ہوا اگر یہ قرارداد آج نہیں تو کل کے لئے رکھی جائے پرسوں کیلئے رکھی جائے اور ہماری طرف سے یہ قرارداد جانا چلہتے۔ کچھ مغلبوں کو نہیں دیا جا رہا ہے۔ لیویز میں نہیں ہے

رجسٹریشن والوں کو نہیں دیا جا رہا ہے اس قرار داد کو ڈیفر کریں لیکن اس پر بحث کریں۔  
جناب اپسیکر جائے گی، جائے گی۔

عبدالرحیم خان مندو خیل کون سے ٹھکے ایسے ہیں اور کون سے ریسے نہیں ہے وہ  
بات ہو سکتی ہیں مثلاً لویز میں نہیں ہیں رجسٹریشن والوں کو نہیں دیا جا رہا اور ایسے ٹھکے ہیں  
جن کو دیا جا رہا ہے اور ایسے ٹھکے ہیں جن کو نہیں دیا جا رہا ہے اس قرار داد کو ڈیفر کریں لیکن  
اس سیشن میں اس پر بات ہو۔

جناب اپسیکر جناب یہی بات میں نے آپ سے چیمبر میں کی تھی چونکہ یہی میں نے آپ  
سے کہا تھا کہ چونکہ قرار داد اپنے اصلیت کے ساتھ اپنے حالات کے ساتھ پیش نہیں ہو رہے کہ  
کون سے ٹھکے ہیں جن کو مل رہا ہے اور کون سے ہیں جن کو نہیں مل رہا ہے جب تک نہ کمل  
home work ہم نہیں کر سکتے اس وقت تک میں کچھ رہا ہوں اس قرار داد میرانی مندو خیل  
صاحب آپ تشریف رکھیں ایک منٹ ان سے بات ہوئی تھی میری جناب پھر آپ سے بات ہوئی  
ہے ان سے ساری بات میں نے کی تھی تفصیلاً تو ایسی کوئی ایسی بات نہیں ہے یہ دونوں چیزوں  
آئینگی جیسے آپ نے فرمایا دونوں دوبارہ آئینگی صحیح طریقے سے آئینگی اور صحیح بحث ہو گئی اس پر  
انشاء اللہ آپ فکر نہ کریں۔ اب کل کا اجلاس آپ شاید لیڈر آف دی ہاؤس سے میں گزارش  
کروں گا کہ آپ اجلاس کل شام کو بلانا چاہتے ہیں آپ پرسوں بلانا چاہتے ہیں ٹھیک ہے جی۔

مولانا امیر زمان (وزیر) جناب اپسیکر صاحب ایک مسئلہ جو درجیں ہوا ہے خصدار کا  
میں نے بتا ہے لورالائی قلعہ سیف اللہ کا میں نے بتا ہے کہ وہاں پر بخت ڑالہ باری ہوئی ہے  
اور جتنی بھی فصلیں ہیں وہ ساری کے ساری ختم ہو چکی ہیں تو میں گزارش کروں گا کہ چیف مسٹر  
صاحب سے کہ اس بارے میں اگر کچھ کھانا چاہتے۔ جناب اپسیکر صاحب ایک بات ہے قواعد جو  
میں نے سرور خان کا کڑا سے سکھے لیا وہ بہر روڈ پر آجائے میں اس کو سکھا دوں گا۔

جناب اپسیکر دیکھنے جناب میری اس روٹنگ کے بعد (مدخلت)  
جناب اپسیکر کے حکم کے مطابق کارروائی سے حذف کیا گیا۔

جناب اسپیکر میری روٹنگ کے بعد (مداخلت) تشریف رکھیں جتاب آپ۔

جناب اسپیکر Please no cross questioning. No No No please

جناب اسپیکر مولانا صاحب ، مولانا صاحب ، مولانا صاحب تشریف رکھیں ۔ مولانا صاحب جذبات پر قابو رکھیں آپ تشریف رکھیں ۔ آپ جذبات میں مت آئیے (ماہیک بند) (جب اسپیکر کے حکم کے مطابق کارروائی سے حذف کیا گیا)

جناب اسپیکر All this you see is expunged میں یہ تمام گفتگو expunged کرتا ہوں (جب اسپیکر کے حکم سے کارروائی سے حذف کیا گیا)۔ ماہیک بند تھا اس کے پوجو مولانا صاحب بولتے رہے۔

مولوی صاحب قبلہ مولانا صاحب امیر زمان صاحب آپ تشریف رکھئے

(مداخلت) Excuse me

مسٹر عبدالرحیم خان مندو خیل جناب on point of order پر ہیں۔ آپ جناب اسپیکر جی ہاں دیکھئے میں پہلے اپنی روٹنگ دیدیوں یہ تمام جتنی گفتگو ہوئی ہے میں سمجھتا ہوں بڑے افسوس کا مقام ہے۔ اس تمام کو میں Expunged کرتا ہوں شکریہ چلتے۔

مسٹر عبدالرحیم خان مندو خیل تو جناب والا عرض یہ ہے کہ میں (باہم باہم) ا

جناب اسپیکر Expunge جب ہو گے تو اخبارات کیے ٹالئے کریں گے؟

عبدالرحیم خان مندو خیل جناب والا میں نے ایک تحریک التواہ پیش کی ہے۔ لیکن اس تحریک التواہ کو پہلے غیر کی تحریک التواہ کی وجہ سے یعنی بعد میں آئی لیکن میں لانا چاہتا ہوں پاؤںٹ آف آرڈر پر کہ یہ آئے کی قلت پر بحث ہو۔

جناب اسپیکر یہ اگلے اجلاس میں آرہی ہے۔

عبدالرحیم خان مندو خیل جناب اسپیکر یہ آئے کی قلت کا مسئلہ پورے ملک کا ہے لیکن ہم اپنے صوبے کے ذمہ دار میں یعنی جس طرح یہاں قحط کی حالت پیدا ہو گئی اور

XXXXXX جناب اسپیکر کے حکم کے مطابق کارروائی سے حذف کیا گیا۔

جس طرح زیادتیاں ہو رہی ہیں۔

جناب اسپیکر جیسا ہو گا دکھ لیں گے آجائے گی۔

جناب اسپیکر اب اجلاس کی کارروائی ۲۰ اپریل، ۱۹۹۶ء صحیح گیراہ بچے کمک کے لئے ملتوی کی جاتی ہے۔

(اجلاس کی کارروائی دو پھر بارہ۔ بکر چالیس منٹ پر مورخہ ۲۰ اپریل، ۱۹۹۶ء صحیح گیراہ بچے کمک کے لئے ملتوی ہو گئی)